Hebrew,s Chapter 7-2

عبرانیوں باب 7 (حصہ دوئم)

فرمُودہ از:

ولیم میرئین برنہم

مترجم: پاسٹر فاروق انجم

Publisher: Pastor Javed George

End Time Message Believers Ministy Islamabad Pakistan

We are thankful to Gospel Way Outreach ;Kaiapoi,

New Zealand. They have given us helping hand to publish the books. Because this church has helped us to spread the End Time Message, which was given to Brother William Marrion Branham

پیغام۔۔۔۔۔۔۔عبرانیوں 7 باب (حصہ دوئم)

واعظ۔۔۔۔۔۔۔ریورنڈ ولیم میرئین برینہم

دن۔۔۔۔۔۔۔22 ستمبر 1957ء بوقت شام

بمقام۔۔۔۔۔۔۔برینہم ٹیبرنیکل جیفرسن انڈیانا۔ یوایس اے

مترجم۔۔۔۔۔۔۔پاسٹر فاروق انجم

اشاعت۔۔۔۔۔۔فروری 2020

Hebrew,s Chapter 7-2

عبرانیوں باب 7 (حصہ دوئم)

238 خدا آپ کو برکت دے۔ میرا خیال ہے کہ پہلے یہاں ایک چھوٹا بچہ ہے، میرے بھائی ڈوک نے، جو جسمانی اعتبار سے میرا بھائی ہے، مجھے بتایا کہ بچے کو مخصوصیت کے لئے لایا گیا ہے۔ اور اگر مائیں اپنے ننھے مُنّوں کو خداوند کے لئے مخصوص کرانے لائی ہیں تو ہم اُنہیں یہاں پا کر خوش ہوں گے۔ وہ اپنے بچوں کو آگے لے آئیں۔

239 اب، بہت لوگ ہیں جو اِسے بپتسمہ کہتے ہیں۔ میتھوڈسٹ کلیسیا اِس طرح کرتی ہے، اور شاید ناضرین بھی، لیکن ان کے بارے مجھے یقین نہیں ہے۔ نہیں۔ میرا خیال ہے کہ بچے کے بپتسمہ کے نکتہ پر ہی ناضرین آزاد میتھوڈسٹوں سے الگ ہوئے تھے۔ بہر حال اُن میں سے کوئی کچھ کرتا ہے اور کوئی کچھ۔ اُن میں سے کوئی تو اُن پر پانی کا چو یا گراتا ہے۔ کچھ ہیں جو چھڑکاؤ کرتے ہیں۔ لیکن ہم کوشش کرتے ہیں کہ جس قدر ہمیں علم ہے، کلامِ خدا کے قریب ترین رہیں۔ بائبل مقدّس میں ایک بھی حوالہ نہیں جو بچے کا بپتسمہ یا چھڑکاؤ کا بپتسمہ بتاتا ہو۔ یہ خدا کے کلام کا کام نہیں۔ یہ کیتھولک کلیسیا کے قواعد ہیں۔

240 مگر وہ ننھے بچوں کو یسوع کے پاس لائے ہیں اور ہمیں اُس کی نمائندگی کرنا ہے۔ ہم وہی کرنا چاہتے ہیں جو اُس نے کیا۔ اُس نے اُن پر ہاتھ رکھے اور اُن کو برکت دی، اور کہا' چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو، اُنہیں منع نہ کرو، کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کی ہے''۔ اور ہم اِس مقدِس میں اِسی کام کو جاری رکھتے ہیں، اِس لئے کہ جہاں تک ہم بہتر سے بہتر جانتے ہیں، ہم تقدیس شدہ طریقہ سے حقیقی بائبل کو جاری رکھنا چاہتے ہیں۔

241 پس اب وہ بہن، اور اگر کوئی اَور بہنیں اپنے بچوں کو مخصوصیت کے لئے لائی ہیں تو وہ آگے آ جائیں، جبکہ سسٹر گرٹی گیت بجائیں گی ''اُن کو اندر لاؤ''، اور آپ بچوں کو مذبح کے پاس لے آئیں۔ بھائی نیول اور میں نیچے آ کر اِن ننھے بچوں کو خداوند کے لئے مخصوص کریں گے۔ ٹھیک ہے۔ [برادر نیول اور

برادر برینہم بچوں کومخصوص کرتے ہیں--ایڈیٹر]۔

242 سسٹر گرٹی ،آپ کا شکریہ۔ یہ بہت پیاری بات ہے۔ کتنے لوگ چھوٹے بچوں سے پیار کرتے ہیں؟ اگر آپ ایسا نہیں کرتے ،تو پھر کوئی خرابی موجود ہے،کوئی نہ کوئی خرابی ہے۔

243 اب ،آج رات سے ہم دیگر عبادات کی طرف چلے جائیں گے۔اِسی لئے میں آج رات یہاں آیا ہوا ہوں۔عموماً ایسے دنوں جب ہم شفائیہ عبادات کر رہے ہوں ، میں ایک دن میں صرف ایک عبادت ہی لیتا ہوں ، کیونکہ میں بہت جنبش محسوس کر رہا ہوتا ہوں۔آپ کو اِس کا کبھی علم نہیں ہو پاتا۔اور یہاں گھر میں اَور کسی بھی جگہ کی نسبت زیادہ مسئلہ ہوتا ہے۔

244 اور میں اپنی غلطی پر معذرت کر رہا تھا جو مجھ سے آج صبح سرزد ہوئی۔لیکن پہلی بات جس نے مجھے پریشان کر دیا، یہ تھی کہ جب بلی نے مجھے آ کر بتایا کہ دعائیہ کارڈ لینے کے لئے کافی لوگ نہیں ہیں۔وہ بارہ یا چودہ کارڈ ہی دے سکا۔کوئی دعائیہ کارڈ نہیں لینا چاہتا تھا۔ میں نے خیال کیا کہ سب کچھ درست ہے۔تب تک میں نے بالکل خیال نہ کیا............

اور جب میں نے دعائیہ کارڈز کو بلانا شروع کیا،تو میرا خیال تھا کہ مجھے اُنہی دس بارہ لوگوں کو بلانا ہے، یا وہ جتنے بھی تھے۔ میں نے کسی کارڈ نمبر کو بلایا،لیکن وہ نہ آ سکا۔ میں نے پھر بلایا،مگر کوئی جواب نہ ملا۔اور مجھے بالکل سمجھ نہیں آ رہی تھی جب تک کہ مسز وُوڈز نے مجھے مخاطب کر کے کہا ''برادر برینہم ، بلی جب کارڈ نکالتا ہے تو اُنہیں باہم ملا جلا دیتا،اور پھر لوگوں کو دے دیتا ہے۔اور ہو سکتا ہے کہ نمبر تین اُس کی جیب ہی میں رہ گیا ہو''۔

245 یقیناً، وہ عام طور پر پچاس کے پچاس دے دیتا ہے۔ جب وہ کارڈوں کو لوگوں کے سامنے لاتا ہے تو اُنہیں آپس میں ملا جلا دیتا ہے۔اس لئے کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ '' مجھے پہلا نمبر دے دیں''۔اور ہم بھی پہلے نمبر سے شروع نہیں کر سکتے۔ ہو سکتا ہے کہ ہم نمبر پچاس سے شروع کریں اور پھر پیچھے کو آئیں۔شاید ہم نمبر آٹھ سے آغاز کریں اور پھر آگے بڑھیں۔ یا شاید نمبر بارہ سے آغاز ہو اور پھر ہم آگے چلیں۔ یہ ہمیں معلوم نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ ان کو ملا جُلا دیتا ہے اور جو خواہشمند ہوں ان کو دیتا جاتا ہے۔اور آج صبح میں یہ خیال نہ کر سکا،شاید میں چار پانچ اور لوگوں کو بلا لیتا،اور وہ موجود ہی نہ ہوتے ، کیونکہ ممکن ہے کہ بیس یا تیس سے اوپر کے نمبر ہوتے۔خداوند کام کرتا ہے،لیکن اس کا دباؤ ویسا نہیں ہوتا جیسا گھر پر ہو سکتا تھا۔ میں شاید ایسی

کوشش دوبارہ نہ کرتا۔

246 لیکن زیادہ عرصہ نہیں ہوا کہ میں نے خداوند سے درخواست کی کہ مجھے ایسی عظیم میٹنگ مہیا کرے، اور میں نے وعدہ کیا کہ پھر میں ویسی دوبارہ نہ مانگوں گا، کیونکہ یہ بہت بھاری کام ہوتا ہے۔ اور یہ کلامِ خدا کے منافی ہے۔ سمجھ گئے؟ یہ مجھ پر بہت بھاری ہو جاتا ہے۔ اس لئے کہ اس کا آغاز کرنا میرے لئے بہت کٹھن ہو جاتا ہے۔ سمجھ گئے؟

247 البتہ، آج سہ پہر کسی نے کسی کو بلایا۔ کسی نے مسز ووڈز کو بلایا۔ اور کہا کہ آج صبح گرجا گھر میں ایک آدمی کو بلایا گیا تھا جو بہت بیمار تھا، جو بعدازاں آج ہی سہ پہر خداوند کے پاس آ گیا''۔ یعنی جو شخص بیمار تھا وہ مسیح کے پاس آ گیا۔

248 اور مسز ووڈز نے مجھے ایک اور بات بھی بتائی کہ میں نے اُس بزرگ بہن کے ساتھ گفتگو کی تھی، اور فی الحقیقت اُس کے گھر میں رات کا کھانا یا عشائیہ بھی کیا تھا۔ لیکن قادرِ مطلق خدا جانتا ہے کہ میں اُس بہن کو پہچان نہ سکا۔ سمجھ گئے؟ یہ سچ ہے۔ رویائیں خدا کی طرف سے ہوتی ہیں۔ ہمیں یہ کبھی معلوم نہیں ہوتا کہ وہ کس طرح ظاہر ہوں گی اور کیا کام ہوں گے۔ جو کچھ بھی ہونا ہو اس کا انحصار خدا پر ہے۔ میرا کام بس اُن کا انتظار کرنا ہوتا ہے۔

249 اور ایک دن یہ کم عمر لڑکی یہاں موجود تھی، اور اس کا خیال تھا کہ خدا اُسے دل کے خیالات جاننے کی نعمت عطا کرے گا، جو کہ نہ........... دیکھیئے، اگر خدا یہ سب کو عطا کر دے تو بہت اچھا ہوگا، لیکن اگر وہ ایسا کرے گا تو یہ اُس کے برعکس ہوگا جو خدا نے مجھے چند سال پیشتر گلی کے پار بتایا تھا۔ اور ہم یہ یقین کر لینا چاہتے تھے کہ یہ سچ تھا، اور کلیسیا جو موجود تھی اسے دیکھ لے۔ اس لئے میں نے سسٹر سنائیڈر کو بلایا۔ وہ یہاں کہیں موجود ہے۔ وہ ذرا اونچا سنتی تھی۔ نوعمر خاتون نے ہلکی آواز میں کہا ''آپ کو جوڑوں کا درد ہے'' یا گنٹھیا، یا اِس طرح کی کوئی اور بات تھی۔

250 اور میں جانتا تھا کہ اُس کا کولہا ٹوٹا ہوا تھا۔ اور پھر روح القدس اسے آج صبح سامنے لے آیا۔ سمجھ گئے؟

251 اب، یہ ایک الٰہی نعمت ہوتی ہے، اور یہ اختیار کے ساتھ کام کرتی ہے۔ لیکن شہر میں جو بات اِسے مشکل بنا دیتی ہے، دیانتداری کے ساتھ میں یہ کہوں گا کہ میں ہر وقت بیماروں کے لئے دعا کرنے

میں ہی پھنسا رہتا ہوں۔ یا پھر مجھے لوگوں کو یہ بتانا ہوتا ہے۔ مجھے جا کر کہنا ہوگا ”خداوند آپ کو تندرست کرتا ہے۔ یسوع نے اُسی وقت آپ کو شفا دے دی تھی جب وہ انیس سو سال پہلے مرا تھا۔ اور آپ اُسی وقت شفا پا گئے تھے۔

جہاں تک خدا کی بات ہے، جہاں تک مسیح کی بات ہے، آپ کو انیس سو سال پہلے ہی شفا مل گئی تھی۔ آپ کی بیماری چلی گئی تھی۔ اِسے پورا کرنے کے لئے آپ کے ایمان لانے کی ضرورت ہے“۔

252 اور پھر ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ شخص چلا جائے لیکن ٹھیک نہ ہو۔ پھر وہ شخص آئے اور کہے ”برادر برنہم نے کہا تھا کہ میں تندرست ہو گیا ہوں“۔ میں آپ کو وہ بتا رہا ہوتا ہوں جو خدا کہتا ہے۔

253 جب کوئی بات براہِ راست کسی شخص کو کہی جاتی ہے تو یہ 'خداوند یوں فرماتا ہے' ہوتی ہے، کسی ایسے معاملہ کے بارے میں جو واقع ہونے کو ہوتی ہے۔ اس سے آپ کے لئے ثبوت جاری ہو جاتا ہے کہ آپ کی شفا پہلے ہی محفوظ ہو چکی ہے۔ آپ کے ایمان نے اس پر مہر کر دی ہے۔ سمجھ گئے؟ وعدہ آپ کے لئے ہے۔ یہ میرا کلام نہیں ہے۔ یہ خدا کا کلام ہے کہ آپ پہلے ہی شفا پا چکے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن آپ صرف......لیکن میں یہاں جیفرسن ویل کے لوگوں کے لئے اِس میں کھویا نہیں رہ سکتا۔ میں اِسے وقوع میں نہیں لا سکتا۔ میں یہ جانتا ہوں۔ میرے لئے جتنا جلد ممکن ہو سکا میں اس کی وضاحت کرنے کی کوشش کروں گا، لیکن یہ وقوع میں نہ آئے گا۔ اتنی بات ہے۔ میں کہتا ہوں............

254 تھوڑا عرصہ پہلے کی بات ہے کہ میں ایک شخص کے گھر گیا جو قریبُ المرگ تھا۔ اور اُنہوں نے مجھے بلایا اور کہا ”آ کر اُس کے لئے دعا کریں۔ ڈاکٹر نے کہہ دیا ہے کہ وہ صبح تک زندہ نہیں رہ سکے گا“۔

255 میں اندر گیا۔ اور وہ جوان آدمی کہنے لگا ”برنہم صاحب، میں مرنا نہیں چاہتا“۔ یقیناً کوئی جوان آدمی ایسا نہیں چاہے گا۔ اُس کے کنبہ میں دو بچے تھے۔

256 میں متوجہ ہو گیا۔ میں نے کہا ”اب، دیکھئے کہ آپ کا ڈاکٹر کون ہے؟“ اس نے کچھ بتایا۔ میں نے کہا ”اب، شاید ڈاکٹر نے آپ سے کہا ہوگا کہ آپ مرنے والے ہیں“۔ میں نے کہا ”کلامِ مقدّس کے مطابق آپ کے لئے پہلے ہی شفا جاری ہو چکی ہے، کیونکہ یسوع آپ کی شفا کے لئے مؤا“۔

257 اُس نے کہا ”کیا آپ کو یقین ہے کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا؟“

258 میں نے جواب دیا ”میں پوری طرح ایمان رکھتا ہوں“۔

259 اگر میں کسی کے لئے دعا کرنے جاؤں، اور اس طرح کے ایمان کو کام میں نہ لاؤں، اور کہوں ''نہیں نہیں، اگر ڈاکٹر نے کہا ہے کہ آپ مر جائیں گے، تو بات ختم''۔ کیا کسی ایسے شخص کو بیمار کے لئے دعا کرنے کو آنا چاہیئے؟ میں تو ایسے شخص کو اپنے گھر میں داخل نہیں ہونے دوں گا کہ وہ میرے لئے دعا کرنے آئے۔ میں ایسے شخص کو پسند کروں گا جو بیشک اسے دیکھ بھی نہ سکتا ہو لیکن ایمان رکھے اور میری خاطر خدا کے وعدے کے ساتھ کھڑے ہو جائے۔ یہ سچ ہے۔

260 ہم نے اس کے لئے دعا کی۔ میں نے کہا ''اب آپ دلیر ہو جائے''۔

261 وہ بولا ''آپ کا مطلب ہے کہ میں ٹھیک ہو جاؤں گا؟''

262 میں نے کہا ''جی، یقیناً۔ خدا کا کلام کہتا ہے کہ اگر آپ ایمان رکھیں گے تو تندرست ہو جائیں گے''۔ اگر آپ ایمان رکھیں تو سب کچھ ممکن ہے''۔

263 اُس نے کہا ''ٹھیک ہے، میں ایمان رکھوں گا''۔ اور باہر نکل کر میں نے اُس کی بیوی سے کہا۔

264 ''یہ آدمی فوت ہو جائے گا، کیا ایسا ہی نہیں؟''

265 ''جی ایسا ہی ہے''۔ پس اگلے دن یا دو دن بعد وہ شخص فوت ہو گیا۔

266 تب وہ عورت جا کر شراب پینے اور دیگر سب کچھ کرنے لگی۔ اور اِس گرجا گھر کا کوئی ڈیکن اُس عورت سے ملنے گیا اور اُس سے کہا کہ وہ گرجا گھر پھر سے آنا شروع کر دے۔ لیکن اُس نے کہا ''میں کسی پر اعتقاد نہیں رکھوں گی۔ پادری برنہم نے آ کر میرے شوہر کے لئے دعا کی تھی اور کہا تھا کہ وہ زندہ رہے گا، لیکن وہ دو تین دنوں بعد فوت ہو گیا۔ میں یقین نہیں کروں گی''۔ اب وہ مر رہی ہے۔ بالکل ٹھیک۔

267 البتہ، آپ دیکھ سکتے ہیں کہ اِس سے سمجھ آتی ہے کہ لوگوں کو جو کچھ کہا جاتا ہے وہ اُس پر توجہ نہیں کرتے۔ سمجھ گئے؟ یقیناً۔ اگر میں کسی کے لئے دعا کروں، اور اس سے کہوں کہ وہ زندہ رہے گا، تو مجھے یقین ہوتا ہے کہ وہ زندہ رہے گا۔ لیکن اگر میرا کلام مطلقاً **خداوند یوں فرماتا ہے** ہو، اور آپ اس کا بھی یقین نہ کریں، تو آپ بہرصورت مریں گے۔ یقیناً ایسا ہو گا۔ اِس سے قطع نظر کہ یہ **خداوند یوں فرماتا ہے** ہوتا ہے، اور بہت سے لوگ اسے حاصل کرتے ہیں، تو بھی مر جاتے ہیں، ان میں سے بہت سے جہنم میں چلے جاتے ہیں، جبکہ **خداوند یوں فرماتا ہے**' یوں تھا کہ ''تمھارے لئے ایسا نہ ہو گا''۔ کیا یہ سچ ہے؟ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر]۔ یقیناً۔ سمجھ گئے آپ لوگ؟ اس کا انحصار آپ کے ایمان پر ہوتا

ہے۔

268 برادر کولنز کے بارے میرا خیال ہے کہ وہ اس وقت یہاں موجود نہیں ۔لیکن آج صبح ہم نے اُنہیں بولتے سنا تھا، اور اُنہوں نے اِس پر بہت شاندار بیان دیا۔سمجھ گئے؟ اُنہوں نے کہا تھا ''جو ایمان یہاں آپ کے اندر آئے گا ، وہی ایمان دوسری جگہ آپ کے اندر سے برآمد ہو گا ۔ کیونکہ یہ آپ کا شخصی ایمان ہوتا ہے، جو کہ مسیح پر ہوتا ہے، نہ کہ آپ کی تنظیم پر۔آپ کو یہ ایمان رکھنا ہوتا ہے'' ۔ یہ بعین سچ ہے۔ مطلقاً۔

269 الٰہی شفا بھی آپ کے ایمان پر منحصر ہوتی ہے۔خدا کے کلام کے مطابق **خداوند یوں فرماتا ہے** کہ جب یسوع نے کلوری پر جان دی تو ہر شخص کے لئے شفا جاری ہوگئی ، ''وہ ہماری بدکرداری کے باعث گھائل کیا گیا، اور اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی'' ۔کیا یہ درست ہے؟ ہم نے شفا پائی تھی۔ بائبل کہتی ہے ''تم نے شفا پائی تھی'' ۔اس لئے مجھ میں غلطی تلاش کرنے کی کوشش مت کریں، میں تو محض کلام کی منادی کرنے والا ہوں ۔ جا کر خدا کو کہیئے کہ اُس نے کچھ غلط بتایا، اور خدا آپ کو بتائے گا کہ آپ کی کمزوری کہاں پر ہے۔سمجھ گئے؟ پس یہ آپ کا ایمان ہوتا ہے۔ یسوع نے کہا تھا ''اگر تم ایمان رکھو۔اگر تم ایمان رکھو''۔

270 اب، جب آپ سنیں کہ روح القدس آپ کے ایمان کی تصدیق کر رہا ہے اور اسے مستحکم کر رہا ہے، اور کہے ''**خداوند یوں فرماتا ہے** کہ کل فلاں وقت پر، آپ کو فلاں چیز ملے گی ،فلاں بات واقع ہوگی۔ یہ فلاں طریقہ سے ہوگی ، اور آپ کی ملاقات فلاں سے ہوگی۔تو یہ آپ کے لئے نشان ہوگا'' ۔اب، آپ یہ دیکھتے ہیں۔اب یہ یہاں پر ایک تکمیل شدہ کام ہے۔

271 لیکن جب الٰہی شفا کی بات ہو تو مجھے الٰہی شفا کو بھی نجات ہی کی طرح اِنہی بنیادوں پر لینا ہے۔ آپ میں سے ہر ایک نے ،خواہ آپ نے جو کچھ بھی کیا ہے، اُسی وقت نجات پا لی تھی جب یسوع نے جان دی۔اس لئے کہ وہ جہان کے گناہوں کو اٹھائے ہوئے مرا۔لیکن آپ کو اُس وقت تک اِس کا کوئی فائدہ نہ ہوگا جب تک آپ اِسے شخصی طور پر قبول نہیں کریں گے، اور اِس کا شخصی تجربہ حاصل نہیں کریں گے۔ جہاں تک آپ کے گناہوں کی بات ہے، تو اِن کی پہلے ہی معافی ہو چکی ہے۔ یہ سچ ہے۔ ''دیکھو خدا کا برّہ جو جہان کا گناہ اٹھا لے جاتا ہے'' ۔سمجھ گئے؟ یہ ہے آپ کا مقام۔اب یہ یاد رکھئے گا۔

272 اب، میں جانتا ہوں کہ کلامِ مقدّس کی تدریس کے دوران، ہم ملی جلی جماعت ہوتے ہیں۔اور اِس عبرانیوں کی کتاب میں بہت مواقع پر، جو کہ بہت گہری کتاب ہے...........اب میں کچھ وقت کے لئے اِسے بند کرر رہا ہوں۔آج شام مَیں ساتویں باب کے آخری حصہ کو ختم کرنے جارہا ہوں۔

273 اوراب بلاشبہ آپ کے ذہن میں بہت سے سوالات ہوں گے۔آپ میں سے بہتوں کے ذہن میں سوالات ہوں گے، میرے ذہن میں بھی ہیں۔لیکن خداوند نے چاہا تو جب اگلی بار میں آؤں گا...........

274 اب میں مشی گن جارہا ہوں۔اور پھر مشی گن سے کلوراڈو چلا جاؤں گا۔اور کلوراڈو سے ویسٹ کوسٹ جانا ہے۔جب خداوند کی مرضی سے ہم پھر اکٹھے ہوں گے...........

میں یہ نہیں جانتا کہ کب۔اگلے اتوار اگر میں شکاگو میں نہ ہوا تو میں شام کی عبادت لینے کیلئے شاید یہاں آجاؤں۔

275 ہم نے اِس کتاب کے مطالعہ کے دوران تقریباً چھ ہفتوں تک اپنے پادری صاحب کو پُلپٹ سے دور رکھا ہے۔سمجھ گئے؟ میں ایسا کرنا پسند نہیں کرتا۔برادر نیول بہت پیارے اور شفیق بھائی ہیں۔اور مجھے یقین ہے کہ یہ کلیسیا ان سے محبت کرتی ہے۔

276 بالفرض، جب میں بول رہا ہوں، اور پورے ملک میں سے کوئی شخص اگر چال چل رہا ہوتا کہ برادر نیول کو اِس پلپٹ سے ہٹا سکے، تو آپ کا کام ہے کہ یہ معاملہ میرے ساتھ طے کریں۔اُف۔یہ درست ہے۔جی، بالکل۔میں چاہتا ہوں کہ...........

میں ڈیکن بورڈ کے لئے کچھ کہنا چاہتا ہوں۔پادری صاحب کے ساتھ کوئی بھی مسئلہ کرنے کا ڈیکن بورڈ کو ذرا بھی حق نہیں۔جی نہیں۔پورا اختیار جماعت کے پاس ہے۔اِس گرجا گھر میں ڈیکن بورڈ کی حیثیت پولیس کے سپاہیوں والی ہے، کہ وہ نظم وضبط قائم رکھیں۔لیکن جہاں اصولوں کی بات آجائے، تو پوری کلیسیا کو بولنا چاہیئے۔یہ گرجا گھر مقامی کلیسیا کے اختیار کی بنیاد پر قائم کیا گیا ہے۔اس لئے میں موجودہ پادری صاحب کو ہٹا کر کسی دوسرے کو لانے کے بارے کوئی بات کرنے والا نہیں ہوں۔میں اِس جائیداد کا مالک ہوں، اور میں نے اِسے کلیسیا کو دے دیا۔آپ سب کلیسیا ہیں۔آپ لوگ ہی ہیں جن کو اِسے سنبھالنا ہے۔آپ خود کلیسیا ہیں۔اور کلیسیا، خدا کی مقدس کلیسیا، کلیسیا کے اندر روح القدس کا اختیار

ہے۔میرا صرف اتنا کام ہے کہ یہ جائیدار میری ملکیت تھی جسے میں نے کلیسیا کو گرجا گھر کے لئے دے دیا، اور یہ ٹیکس سے مبّرا ہے۔اورکلیسیا خوداپنے لئے پاسبانوں کا چناؤ کرتی ہے۔میرااِس سے کوئی تعلق نہیں۔ اورموجودہ پادری صاحب کے اِس گرجا گھر کو چھوڑنے کا صرف ایک ہی طریقہ ہے، اور وہ یہ کہ وہ خود جانے کا فیصلہ کرلیں، یا پھر کلیسیا میں سے ووٹوں کی اکثریت یہ فیصلہ کرے کہ ''پادری صاحب کو تبدیل کیا جائے''۔صرف ایک ہی طریقہ ہے۔ڈیکن بورڈ ایسا نہیں کرسکتا۔ڈیکن بورڈ گرجا گھر میں نظم وضبط اور کام سنبھالنے کے لئے ہے۔

277 امانت داروں کا بھی اِس سے کوئی تعلق نہیں۔اُن کا کام گرجا گھر کی مرمت کا دھیان رکھنا ہے۔ اور وہ یہ بھی اُس وقت تک نہیں کر سکتے جب تک امانت داروں کا پورا بورڈ جمع ہو کر یہ نہ کہے''ہم تعمیر کا یہ یہ کام کریں گے، یا ہم فلاں کچھ کریں گے''۔اوراگراس پر پیسہ خرچ ہونا ہو، تو پھراُنہیں خزانچی سے بات کرنا ہوگی۔جی جناب۔

278 لیکن اگرکسی رکن کوکسی دوسرے سے کوئی شکایت ہو، یا کچھ غلط ہو، تو آپ خوداُس بھائی کے پاس جائیں، آپ اوروہ اکیلے ہوں۔اگر وہ قبول نہ کرے، تو پھراگلا قدم ہوگا۔آپ ڈیکنوں میں سے کسی کو، یاکسی اور بھائی کو ساتھ لے کر جائیں اوراُس بھائی سے بات کریں۔اگر وہ آپ کی نہ سنے تو پھر کلیسیا کو بتائیں۔اگر وہ کلیسیا کی بھی نہ سنے، تو پھر بائبل مقدس کہتی ہے''اُسے غیرقوم اور عام انسان سمجھو''۔یہ سچ ہے۔

279 اوراگرکوئی شخص اگرکسی کے جرم سے واقف ہولیکن اس کے پاس جا کراُس سے بات نہ کرے، تب خدا کی کلیسیا کا حصہ ہوتے ہوئے وہ اُس گناہ کے لئے جوابدہ ہوگا۔یہ سچ ہے۔

280 اوراگرکسی شخص کو کسی ڈیکن سے، کلیسیا کے کسی اوررکن سے شکایت ہو، تو تین آدمیوں کو لے کر جائے۔تین آدمی آکر گواہی بیان کریں ، تاکہ گواہی دینے والے تین منہ ہوں۔آکر پاسبان کو بتائیں کہ ڈیکن کے خلاف شکایت ہے۔اوراگر ڈیکن کے خلاف شکایت ہے تو ڈیکن درست اور کامل شخص نہیں ہے۔ڈیکن کے عہدہ پر ہوتے ہوئے اسے بے الزام ہونا چاہئے۔اوراگر وہ جماعت دیکھے کہ وہ ڈیکن اپنے منصب کو قائم نہیں رکھ رہا، تو وہ تین آدمیوں کو ساتھ لے کر پاسبان کے پاس جائے۔ڈیکن سے کہا جائے کہ وہ رات بھر گھر پر ٹھہرے۔اور پھر پاسبان اُس شکایت کو کلیسیا کے سامنے رکھے۔اوراگر کلیسیا

ڈیکن کے خدمت جاری رکھنے کے حق میں ووٹ دے تو ڈیکن کام جاری رکھے۔اور اگر جماعت کی اکثریت ڈیکن کو عہدہ سے ہٹانے کے لئے ووٹ دے،تو وہ اسی رات نئے ڈیکن کا چناؤ کریں۔سمجھ گئے؟

281 اس لئے کوئی اکیلا شخص اس معاملہ میں کچھ نہیں کرسکتا۔ایسے کام لوگوں کی اکثریت سے کئے جاتے ہیں،جی جناب۔اگر بیس ووٹ اس کے حق میں اور اکیس اس کے خلاف ہوں،تو وہ چلا جائے،یا اس کے برعکس ہو۔سمجھ گئے آپ؟یعنی یہ مقامی کلیسیا کا اختیار ہے،اور کلیسیا کے ہر رکن کو فیصلہ کے لئے اپنی رائے دینے کا حق ہے۔اگر کوئی کام غلط ہورہا ہے تو وہ اسے درست کرسکتے ہیں،اور انہیں خدا کے سامنے کاملیت کے ساتھ یہ دیکھنا ہے کہ کوئی بھی چیز کلیسیا کی ترقی میں رکاوٹ نہ بن سکے۔

282 لیکن کلیسیا کا پورا اور مکمل اختیار پاسبان کے پاس ہے۔بائبل مقدس میں پڑھ کر دیکھ لیں کہ اس کے لئے کیا کلامِ مقدس کا یہی حکم نہیں۔یہ عین سچ ہے۔ایلڈر (نگہبان) سے اوپر کوئی نہیں ہے۔برادر نیول یہاں جو کچھ بھی کریں،میں اس کا کچھ نہیں کرسکتا۔اس کی ذمہ داری آپ پر اور برادر نیول پر ہے۔اگر برادر یہواہ وٹنس کی تعلیمات کی منادی کرنا چاہیں تو یہ ان کی اور آپ کی ذمہ داری ہے۔سمجھ گئے؟اگر وہ کسی بھی چیز کی منادی کرنا چاہیں،تو یہ ان کا اور آپ کا معاملہ ہے۔بس اتنی بات ہے۔اگر کلیسیا اس کے حق میں رائے دیتی ہے کہ وہ اس کی منادی کرے،تو اس کا ذمہ دار وہ ہے۔

283 میرا کام صرف اتنا ہے کہ میں اِس جائیداد کا مالک ہوں۔اور اگر کوئی اور بات ہوجاتی ہے،جیسے پادری کو فارغ کرنا،اور وہ اس پر رائے دہی پیش کرنا چاہتے ہوں۔تو آپ کسی ڈیکن کو یہ کام کرنے کا نہیں کہہ سکتے۔آپ کو میرے پاس آنا ہوگا۔میں آؤں گا اور آپ لوگوں سے دریافت کروں گا ”آپ پادری صاحب کو کیوں فارغ کرنا چاہتے ہیں؟کیا انہوں نے کچھ غلط کیا ہے؟“

284 ”جی ہاں۔ہم نے اُنہیں شراب نوشی کی حالت میں پکڑا ہے۔یا،ہم نے انہیں یہ کچھ کرتے پکڑا ہے،یا کوئی ایسا کام کرتے پکڑا ہے جو درست نہیں تھا“۔

285 ”کیا آپ کے پاس اس کے تین گواہ ہیں؟“

286 ”جی،موجود ہیں“۔

287 پہلے ان گواہوں کو پرکھنا چاہیئے۔”جو دعویٰ کسی بزرگ کے خلاف کیا جائے،بغیر دو یا تین گواہوں کے اس کو نہ سن۔اور پہلے وہ بزرگ کے خلاف ثابت ہوں“۔پھر آپ کو اس کا حلف دینا ہوگا کہ

آپ نے یہ دیکھا تھا، اور یہ ثابت کرنا ہوگا کہ واقعی آپ نے یہ دیکھا تھا۔

288 اور اگر آپ ایسا کر گزریں گے تو پھر اس گناہ کی سب کے سامنے ملامت کی جائے گی کہ "یہ غلط ہے"۔ پھر پوچھنا ہوگا "اے کلیسیا کے لوگو، کیا آپ اپنا پاسبان تبدیل کرنا چاہتے ہیں؟"

289 اور اگر جماعت رائے دے کہ "اسے معاف کر دیا جائے اور ابھی کام کرنے دیا جائے" تو اس طرح وہ قائم رہے گا۔ سمجھ گئے؟ کیا ایک کلیسیا چلانے کے لئے یہ سب سے بہتر طریقہ نہیں ہے؟ یہ بائبل کا بتایا ہوا طریقہ ہے۔ ہمارا کوئی بشپ، نگران، یا بورڈ نہیں ہے، کہ کسی کو بھی داخل کر لے اور بہت سا اختیار رکھے، یہاں روح القدس کے علاوہ کسی کے پاس کوئی اختیار نہیں۔ یہ سچ ہے۔ وہی تحریک دیتا ہے۔ اور ہم اسے اس طرح لیتے ہیں کہ جس طرف لوگوں کی اکثریت کا رجحان ہو۔

290 اور اگر ایک طرف کے لوگ کچھ اور کرنا چاہتے ہوں، اور دوسری طرف کے لوگ کچھ اور کرنا چاہتے ہوں۔ ہار جانے والے پھر بھلا کیا کرتے ہیں؟ وہ بھی باقیوں کے ساتھ مل جاتے ہیں، اور کہتے ہیں "ہم غلطی پر تھے۔ ہم آپ کے ساتھ چلیں گے، اس لئے کہ یہ چناؤ روح القدس نے کیا ہے۔ سمجھے؟ یہ عین سچ ہے۔

291 جس طرح کہ ڈیموکریٹس اور ری پبلکن ہیں، جب تک ہم جمہوریت بن کر، بطور امریکی کھڑے رہیں۔ اگر ڈیموکریٹس آ جاتے ہیں تو ری پبلکن کو چاہیئے کہ ان کا ساتھ دیں۔ ری پبلکن آ جائیں تو ڈیموکریٹس کو ان کا ساتھ دینا چاہیئے۔ سمجھے؟ بالکل اِسی طریقے سے ہم ایک قوم بنتے ہیں۔ جب ہم اس اصول کو توڑیں گے تو ہم جمہوریت کو توڑنے والے ٹھہریں گے۔ یہ سچ ہے۔ اگر کوئی ڈیموکریٹ کہے "میں کچھ نہیں کروں گا، اس لئے کہ ری پبلکن آئے ہوئے ہیں"۔ ایسے ہم گر جائیں گے۔ میں کینٹکی کا ہوں۔ ہم جڑے رہیں گے تو قائم رہیں گے، بکھر گئے تو گر جائیں گے۔

292 اگر کلیسیا میں کوئی خرابی ہو جس سے آپ واقف ہوں، خواہ یہ کوئی فرد یا شخص ہو، تو اس کی ذمہ داری آپ پر عائد ہوتی ہے، اور اگر آپ یعنی کلیسیا اس کو درست نہ کریں تو آپ کو خدا کے آگے جوابدہ ہونا پڑے گا۔ اب، یاد رکھئے کہ اس کی ذمہ داری میرے نہیں بلکہ آپ کے کندھوں پر ہے۔ اور اگر کلیسیا میں کوئی خرابی ہوئی تو خدا آپ سے پوچھے گا۔ یہ سچ ہے۔ یہ طریقہ ہے جس سے وہ اپنی کلیسیا کو چلاتا ہے۔ بائبل کے اندر یہ طریقہ ہے۔ یہ مقامی کلیسیا کا اختیار ہے۔ پاسبان اس کا سربراہ ہے۔ یہ سچ ہے۔ آمین۔

293 اب ہم اس بابرکت پرانے پیغام کی طرف آتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ کو اس کا علم ہو۔ یہ پیغام ٹیپ پر ریکارڈ کیا جاتا ہے۔ اور کلیسیا کا نظم وضبط، اصول سب کچھ ٹیپ پر ریکارڈ ہو جاتا ہے۔ یہ بائبل مقدس کے مطابق ہے۔ اسے ہم نہیں چلا رہے، کوئی اس کا سربراہ نہیں۔ ہم سب برابر ہیں۔ لیکن ہمارا ایک رہنما ہے۔ اور وہ ہے پاسبان، جب تک کہ اسے روح القدس کی رہنمائی حاصل رہے۔ یہ سچ ہے۔ بالکل ٹھیک۔

294 اب، یہاں بہت سے سوالات ہوں گے۔ پس جب وہ اگلی بار............

برادر نیول ریڈیو پر بتا دیں گے کہ میں یہاں آرہا ہوں، اور آپ اپنے سوالات لکھ رکھئے گا تاکہ میں اور آپ ان پر بحث کر سکیں۔ کیا آپ ایسا کریں گے؟ ٹھیک ہے۔

295 مجھے معلوم ہے کہ میں نے مقدسوں کی ثابت قدمی پر سکھایا ہے۔ میں نے یسوع کی افضل الوہیت پر سکھایا ہے۔ میں نے ایمانداروں کے تحفظ، پہلے سے مقرر کئے جانے، اور بہت سی ایسی چیزوں پر سکھایا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ میری جماعت میں شریعت کے پیروکار بھی ہیں، جو کہ بالکل درست ہے۔ مطلق طور پر درست۔ مگر، اب بات یہ ہے کہ میں بھی شریعت کا پیروکار ہوں، اور میں کیلونسٹ بھی ہوں۔ میں فقط بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔ اتنی بات ہے۔

296 اب، کچھ سوال ہو سکتے ہیں۔ میں نے ثبوتوں پر، ذہنی محسوسات، اور اس طرح کی دیگر کئی چیزوں پر سکھایا ہے، یعنی ایسی تمام باتیں جن پر آپ اختلاف کر سکتے ہیں۔ پس ان عبادات میں کسی روز............

آیئے اس کو............ کیا آپ کو یہاں واپس آنے کی بہت جلدی ہے؟ [برادر نیول کہتے ہیں "نہیں تو" --ایڈیٹر] ۔ آیئے بدھ کا دن رکھ لیتے ہیں، آئندہ بدھ کی شام، میرا خیال ہے کہ تب تک میں کچھ کر سکتا ہوں۔ بدھ کی شام آپ اپنے سوالات لے آئیں اور ان کو یہاں سٹیج پر پہنچا دیں۔ اور یہ سوالات بائبل مقدس کی ان باتوں پر ہونے چاہئیں جن پر میں سکھا تا رہا ہوں۔ اور یہ بدھ کی شام ہوگی۔ اور اس کے بعد آنے والے اتوار کو میں شکاگو میں ہوں گا۔ یہاں سے میں مشی گن جا رہا ہوں۔ اگر خداوند نے چاہا تو میں بدھ کی شام یہاں آؤں گا اور جہاں تک بہتر سے بہتر ممکن ہوا آپ کے سوالوں کے جواب دوں گا۔ اب خداوند رحم فرمائے۔ آیئے اب چند لمحوں کے لئے اپنے سروں کو جھکائیں۔

297 مبارک خداوند، یہ تیری میراث ہے۔ یہ تیری کلیسیا ہے۔ خداوند، تو ہی ہے جو جنبش کرتا ہے، اور ہم اُسی طرح چلنا چاہتے ہیں جس طرح روح القدس ہمیں چلائے۔ اور ہم اب دعا کرتے ہیں کہ تو ہمیں برکت عطا کر۔ اور جب ہم اِس پیغام کو سیکھتے ہیں، اور اِن گہری باتوں میں اترتے ہیں، تو ہماری دعا ہے کہ روح القدس انہیں اسی طرح ہم پر منکشف کرے جس طرح ہماری ضرورت ہے۔ کیونکہ ہم یہ اُسی کے نام میں مانگتے ہیں۔ آمین۔

298 اِس عبرانیوں کی کتاب کو میں عظیم کتابوں میں سے سمجھتا ہوں۔

299 اس کے بعد میں بیرونِ ملک چلا جاؤں گا، اور خداوند نے اجازت دی تو میں جلد ایسا کروں گا۔ ایک رویا کے مطابق مجھے افریقہ جانا ہے۔ میرا خیال ہے کہ جب تک میں اُس رویا کو پورا نہیں کروں گا اور افریقہ نہیں جاؤں گا، میں اپنی عبادات میں کبھی ترقی نہیں کرسکوں گا۔ اور اب یہ غالباً موسم بہار میں ممکن ہو جائے گا۔

300 لیکن اِس عرصہ کے دوران، میں عبرانیوں کی کتاب میں سے ایک اور حصہ یعنی گیارھواں باب لینا چاہتا ہوں۔ اور میں اس گیارہویں باب پر پورا ہفتہ صرف کرنا اور اس کے کرداروں کی خصوصیات اخذ کرنا چاہتا ہوں۔ سمجھے؟ ''نوح نے ایمان سے'' پھر ہم نوح کی زندگی پر بات کریں گے۔ ''ایمان سے ابرہام نے'' اور ہم ابرہام کی زندگی کا مطالعہ کریں گے۔ ''ایمان سے ہابل نے'' اور ہم ہابل کی زندگی کو سمجھیں گے۔ سمجھ گئے؟ اور اسی طرح ہم نیچے کو چلتے آئیں گے۔ کیا آپ یہ پسند کریں گے؟ [جماعت جواب دیتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر] ۔ اس طرح ہم پوری بائبل کو لیں گے۔ اور پھر ہم کوشش کریں گے کہ ایک ہفتہ یا دس دن کی مسلسل عبادات یکے بعد دیگرے منعقد کریں، جس طرح بیداری کے لئے کرتے ہیں، خداوند کی مرضی ہوئی تو کرسمس کی چھٹیوں میں یا اسی طرح کے کچھ اور دن منتخب کریں گے۔

301 عبرانیوں کے ساتویں باب میں ہم اِس عظیم کردار سے ملتے ہیں۔ کون بتا سکتا ہے کہ اُس کا نام کیا تھا؟ [جماعت جواب دیتی ہے ''ملکِ صدق'' --ایڈیٹر] ملک صدق۔ اب، یہ ملکِ صدق کون تھا؟ وہ خدا تعالیٰ کا کاہن تھا۔ وہ سالم یعنی یروشلم کا بادشاہ تھا۔ اُس کا کوئی باپ یا ماں نہیں تھی۔ اُس کے پیدا ہونے کا کوئی وقت تھا نہ مرنے کا۔ اس کا مطلب یہ سمجھ میں آتا ہے کہ اُسے ابدی ہونا چاہیئے۔

302 ہم نے دیکھا تھا کہ لفظ ''ہمیشہ'' کے معنی ''وسعتِ وقت'' ہیں۔ کیا آپ کو اب تک یاد ہے؟

[جماعت کہتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر] وسعتِ وقت ہمیشہ ہمیشہ رہنا ہے۔اور بائبل مقدّس میں ہمیشہ کی گواہی بہت دفعہ وسعتِ وقت کے طور پر ملتی ہے۔

303 ہم نے دیکھا کہ ابدیت، یعنی ابدی زندگی کی صرف ایک ہی قسم ہے۔کیا یہ درست ہے؟ صرف خدا ہی وہ ابدی زندگی رکھتا ہے۔کیا یہ درست ہے؟ ابدی زندگی کی صرف ایک ہی قسم۔''ابدی سزا'' جیسا کوئی لفظ نہیں۔کیونکہ اگر آپ کو ابدیت تک سزا پانا ہو تو آپ کو ابدی زندگی کا حامل ہونا ہوگا۔ہمیشہ کی سزا پانے کے لئے آپ کے اندر ہمیشہ کی زندگی ہونی چاہئے، اور اگر آپ کے اندر ہمیشہ کی زندگی ہو تو پھر آپ کے لئے سزا نہیں ہوسکتی۔''جو کوئی میرا کلام سنتا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے''۔درست ہے؟ ابدی زندگی، اس لئے کہ آپ ایمان لائے۔اور اگر آپ کے اندر ہمیشہ کی زندگی ہے تو آپ کے لیے سزا نہیں ہوسکتی، اس لئے کہ آپ ہمیشہ کی زندگی رکھتے ہیں۔اور اگر آپ کو ہمیشہ ہمیشہ کے لئے جہنم میں سزا پانا ہے تو آپ کے اندر ہمیشہ کی زندگی کو موجود ہونا ہوگا۔

304 لیکن، میں ایمان رکھتا ہوں کہ بائبل مقدس ایک جلتے ہوئے جہنم کا واضح بیان کرتی ہے۔بائبل سکھاتی ہے کہ گناہ اور بدکرداری کی سزا ابدالآباد ملے گی۔لیکن یہ ابدیت نہیں ہے۔اِس کا مطلب دس ارب سال ہوسکتا ہے۔اس کا مطلب ایک کھرب سال ہوسکتا ہے، لیکن کسی نہ کسی وقت اِس کا اختتام ضرور ہوگا۔کیونکہ ہر چیز جس کا کوئی آغاز ہے اُس کا اختتام بھی ہے۔مگر یہاں وہ ہے جس کا نہ کوئی آغاز ہے اور نہ انجام۔

305 کیا آپ کو وہ سبق یاد ہے؟ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر]۔ہم نے تاریخ میں جا کر دیکھا کہ ہر چیز جس کا آغاز ہوا اس میں انحراف آ گیا، مرکزی چیز سے انحراف۔اور بالآخر انہیں چکر کھا کر واپس ابدیت کی طرف مڑنا ہے۔اور پھر تمام جہنم، تمام دکھ، ان چیزوں کی یاد بھی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے غائب ہوجائے گی۔ہر چیز جس کا آغاز ہے اُسے انجام کو پہنچنا ہے۔

306 اور یہ ملکِ صدق یسوع نہیں تھا، اس لئے کہ وہ خدا تھا۔اور جو چیز یسوع اور خدا کو ایک دوسرے سے مختلف بناتی ہے، وہ یہ ہے کہ یسوع وہ مقدِس تھا جس میں خدا سکونت پذیر ہوا۔سمجھ گئے؟ اب ،ملک صدق۔یسوع کا باپ بھی تھا اور ماں بھی۔لیکن اِس شخص کا باپ تھا نہ ماں۔یسوع کی زندگی کا آغاز بھی تھا اور اختتام بھی۔مگر اِس شخص کا باپ تھا نہ ماں، نہ اُس کی زندگی کا کوئی شروع نہ آخر، بلکہ یہ ہمیشہ

ایک سا تھا۔ ملک صدق اور یسوع ایک ہی شخص تھا، لیکن یسوع زمینی بدن تھا، جو گنہگار جسم کے مشابہ پیدا ہوا۔ خدا کی ذات نے، اُس کے بیٹے نے گنہگار بدن کی صورت لی، تاکہ کفارہ ادا کرنے کے لئے موت کے ڈنک کو نکال ڈالے، اور بیٹوں اور بیٹیوں کو اپنی طرف لے آئے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ یہ سبب ہے کہ اُس کا آغاز بھی تھا اور آخر بھی۔

307 مگر اِس کامل بدن کو، اِس یادگار چیز کو، جو ہماری قیامت کا زر بیعانہ تھا، خدا اسے گلتے سڑتے نہیں دیکھ سکتا تھا، کیونکہ اِسے اُس نے خود خلق کیا تھا۔ اِس لئے اُس نے اُسے مردوں میں سے جِلا دیا اور اپنے دہنے ہاتھ بٹھایا۔

308 اور جس روح القدس نے اُسے مردوں میں اٹھا کھڑا کیا تھا، آج اِس گرجا گھر میں موجود ہے۔ خدا کا نام مبارک ہو! اور وہ آج بھی وہی معجزے اور قدرت دکھا رہا ہے۔ اور کسی روز یہ روح القدس جو کلیسیا کے اندر ہے، بلند آواز سے چلّائے گا اور اوپر اٹھا لیا جائے گا اور اُس بدن سے جو خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے اور ہم گنہگاروں کی شفاعت کر رہا ہے، اِس بدن میں خود کو اتارے گا۔ اور وہیں سے ہمیں کامل طور پر گناہ سے محفوظ رکھا جاتا ہے۔ یہ نہیں کہ ہم گناہ نہیں کرتے، بلکہ ہم خدا کے حضور گناہ سے بچائے جاتے ہیں۔ اور اس کا سبب یہ ہے کہ وہاں میرے اور خدا کے درمیان، آپ کے اور خدا کے درمیان ایک لہولہان قربانی موجود ہے۔ اِسی لئے اُس نے کہا تھا ''جو خدا سے پیدا ہوا ہے وہ گناہ نہیں کرتا، بلکہ وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا''۔ اس لئے کہ اگر آپ نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں تو وہی روح القدس جو اُس بدن میں تھا، آپ کے اندر ہوتا ہے۔ اور یہ گناہ نہیں کر سکتا، وہ قربانی اُس کے سامنے موجود ہوتی ہے۔ اور اگر آپ اپنی مرضی سے گناہ کریں، تو اس سے نظر آتا ہے کہ آپ کا اُس بدن میں موجود ہونا ممکن نہیں۔ آمین۔ یہ انجیل ہے۔ یہ بات ہے۔

309 اِسی لئے آپ دیکھتے ہیں کہ یہ کلام مقدس کے کسی نوشتے سے اختلاف نہیں کرتا۔ یہ نوشتوں کو باہم جوڑتا ہے۔ سمجھ گئے؟ ''جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے، اُن کے لئے یہ ناممکن ہے......''۔ یہی مقام ہے جہاں سے میں سوالات حاصل کروں گا۔ یہی طریقہ ہے جس سے ہم اُنہیں حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

310 اب غور کیجئے۔ '' کیونکہ جن کے دل ایک بار روشن ہو گئے، اُن کے لئے ناممکن ہے کہ وہ نئے سرے سے توبہ کریں، کیونکہ وہ اپنی طرف سے خدا کے بیٹے کو دوبارہ مصلوب کرتے ہیں، اور اُسے علانیہ

ذلیل کرتے ہیں''۔وہ ایسا نہیں کرسکتے۔

311 پھر آپ عبرانیوں 10 باب میں دیکھیں جہاں لکھا ہے'' کیونکہ حق کی پہچان حاصل کرنے کے بعد اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں تو گناہوں کی کوئی اور قربانی باقی نہیں رہی''۔اور گناہ کیا ہے؟ بے اعتقادی۔

312 اگر آپ دیکھتے ہیں کہ روح القدس وہی کام کر رہا ہے جو اُس نے آج صبح یہاں کئے ،اور آپ دیکھتے ہیں کہ مسیح مردوں میں سے جی اٹھا ہے،اور اپنے لوگوں کے درمیان اپنی کلیسیا میں زندہ ہے،اور آپ جان بوجھ کر اسے رد کرتے ہیں،تو آپ کا خدا کے پاس آنا ناممکن ہے،اس لئے کہ آپ نے روح القدس کے حق میں کفر بکا۔

313 یسوع جب معجزات کر رہا تھا،اُس نے بالکل یہی کہا۔

314 اُنہوں نے کہا'' وہ بعل زبول ہے۔وہ نجومی ہے۔اس میں بدروح ہے''۔

315 یسوع نے مڑ کر اُن سے کہا'' میں تو تمہیں معاف کر دوں گا۔لیکن جب روح القدس آئے گا اور یہی کام کرے گا،تو اُس کے خلاف بولا گیا ایک لفظ بھی نہ اِس جہان میں معاف کیا جائے گا نہ آنے والے جہان میں۔اس لئے کہ تم نے روح القدس کو جو اُس کے اندر تھا 'ناپاک روح' کہا''۔

316 پھر،اگر ہم جان بوجھ کر گناہ کریں،سوچتے سمجھتے ہوئے گناہ کریں۔اگر ہم سچائی کو قبول کر لیں، نئے سرے سے پیدا ہو جائیں،پھر ہم گناہ نہیں کر سکتے۔ایک مسیحی کوئی ناقابلِ معافی گناہ نہیں کرسکتا۔وہ ایسا نہیں کرسکتا۔ایسا کرنا بے دینی ہے۔یہ ایماندار کی نہیں بلکہ نقلی ایماندار ہونے کی دلیل ہے۔

317 یہودی ربی سمجھتے تھے کہ اُن کو کلف چڑھی ہوئی ہے،اور وہ ڈی ڈی اور پی ایچ ڈی ہیں۔اُن کا خیال تھا کہ اُنہوں نے یہ سب کچھ تھیلے میں بند کر رکھا ہے،لیکن وہ گنہگاروں سے بھی بدتر تھے۔آپ اُن کی زندگی پر انگلی نہیں اٹھا سکتے تھے۔وہ راستباز، بااخلاق،انصاف پسند تھے۔مگر بے اعتقاد تھے۔

318 آپ لفظ گناہ کو لیں اور اس کے معنی دیکھیں۔لفظ گناہ کے معنی ہیں'' ایمان یا اعتقاد نہ رکھنا''۔دو ہی طرح کے گروہ ہیں ، ایماندار ، یا غیر ایماندار ۔یعنی نجات یافتہ شخص ، یا گنہگار ۔اور بس۔اگر آپ غیر ایماندار ہیں تو آپ گنہگار ہیں،اس سے بے غرض کہ آپ کتنے اچھے ہیں،آپ کس قدر گرجا گھر جاتے ہیں،یا حتیٰ کہ آپ مبلغ بھی ہیں۔پھر بھی آپ غیر ایماندار ہیں۔

319 وہ فریسی بھی مبلغ تھے، لیکن غیر ایماندار تھے، اور اسی سبب آج جہنم میں ہیں۔ وہ انتہا درجہ کے مذہبی اور پرہیز گار تھے، مگر اُس پر ایمان نہ لائے، اور اُسے ''شیطان'' کہا، اُس کے کلام پر جھگڑا کیا۔ اور اُن میں سے بعض نے کہا ''اگر تو خدا کا بیٹا ہے تو اَب صلیب پر سے اتر آ۔ معجزہ کر کے دکھا کہ تو ایسا کر سکتا ہے''۔ ایک نے اُس کے سر پر سرکنڈہ مار کر کہا ''اگر تو نبی ہے تو نبوت سے بتا کہ تجھے کس نے مارا، اور ہم تجھ پر ایمان لے آئیں گے''۔ دیکھئے، غیر ایماندار! وہ ایماندار ہونے کا دکھاوا کر رہے تھے، مگر وہ غیر ایماندار، غیر اصلاح یافتہ، الگ نہ کئے ہوئے، اگرچہ پاک اور پرہیز گار تھے۔

320 یہی کچھ آج ہمارے سامنے ہے۔ مرد و خواتین گرجا گھر جاتے ہیں، جانا پہچانا چہرہ رکھتے ہیں، انتہا کے پرہیز گار ہوتے ہیں، کبھی جھوٹ نہیں بولتے، چوری نہیں کرتے، اور انتہائی حد تک مذہبی ہوتے ہیں۔ لیکن جب تک وہ ایماندار نہ ہوں، وہ کھو جائیں گے۔ اس لئے بائبل مقدس میں شریعت پرستوں کی کوئی خراش بھی بائبل مقدس میں موجود نہیں۔ کیلون ازم.......... جو کچھ خدا نے آپ کے لئے کیا ہے وہ فضل ہے، اور جو کچھ آپ خدا کے لئے کرتے ہیں وہ اعمال ہیں۔ یہ بالکل ایک دوسرے سے الگ ہیں۔

321 اگر آپ جھوٹ بولنا، تمباکو نوشی کرنا، چوری کرنا، زنا کرنا، سب کچھ چھوڑ دیں، حکموں پر عمل کریں، گرجا گھر جائیں، ہر اتوار بپتسمہ لیں، پاک عشائے لیں، مقدسوں کے پاؤں دھوئیں، ہر کام کریں، بیماروں کو شفا دیں اور دیگر سب کام کریں جب تک آپ خدا کے روح سے پیدا نہ ہوں، آپ کھوئے ہوئے ہیں۔ ''نہ یہ خواہش کرنے والے یا دوڑ دھوپ کرنے والے پر منحصر ہے، بلکہ رحم کرنے والے خدا پر''۔

322 عیسوؔ نے پوری کوشش کی کہ مسیحی بن سکے، مگر ایسا نہ کر سکا۔ بائبل مقدس بتاتی ہے کہ وہ زار زار رویا، توبہ کا مقام تلاش کرنے کی کوشش کی، مگر نہ پا سکا۔ وہ ابھی پیدا بھی نہ ہوا تھا کہ خدا نے اُسے مجرم ٹھہرا دیا، اس لئے کہ وہ جانتا تھا کہ وہ اپنے دل میں گلا سڑا اور بددیانت ہے۔ خدا اپنے پیشگی علم سے یہ جانتا تھا۔ اُس نے فرمایا ''میں نے یعقوب سے محبت کی مگر عیسوؔ سے نفرت''۔ اور عیسوؔ شائستہ آدمی نظر آتا تھا۔ وہ گھر پر رہتا، اپنے بوڑھے نابینا باپ کی دیکھ بھال کرتا، جانوروں کو چارہ ڈالتا، اور سارے کام کرتا تھا، وہ ایک اچھا لڑکا تھا۔

323 اور یعقوب ماں کا دلارا تھا، زنانہ سا، کہانیاں سنانے والا لڑکا۔ وہ ایسا ہی تھا۔ آپ کو یہ تسلیم کرنا ہوگا۔ بائبل یہ تسلیم کرتی اور بیان کرتی ہے۔ وہ بھاگا پھرتا اور سارے کام کرتا تھا۔ وہ ماں کے ساتھ ساتھ

رہتا تھا۔لیکن یعقوب اپنے تمام نشیب وفراز اور اپنی زنانہ عادات کے باوجود پہلوٹھے پن کی قدر کرتا تھا۔ یہ بنیادی چیز ہے۔

324 عیسو یعقوب کی نسبت دوگنا شریف انسان تھا۔اگر آج ہم اپنی کلیسیا کے ایک رکن کے طور پر اُس کا جائزہ لیں ،اور اگر آپ اُسے جانتے نہ ہوں ،تو آپ ایک ہزار کے بدلے ایک عیسو کو قبول کریں گے۔مگر خدا نے یعقوب کو قبول کیا۔

325 آپ پولس کے ساتھ کیا کریں گے ،اگر وہ خادم بننا چاہتا ہو؟ پست قد ،مڑی ہوئی ناک والا یہودی ،منہ ایک طرف کو مڑا ہوا ،ہر طرف جھگڑے کرنے والا ،اور وہ کس طرح کلیسیا کی توڑ پھوڑ کر رہا تھا۔وہ سب کام کر رہا تھا۔آپ سوچیں گے کہ اُس نے ناقابلِ معافی گناہ کیا۔مگر خدا نے کہا ''یہ میرا خادم ہے''۔

326 خدا انسانوں کو لیتا اور اُنہیں تبدیل کرتا ہے ،یہ نہیں کہ انسان خدا کو قبول کر کے تبدیل ہوتے ہیں۔خدا انسان کو لے کر اُسے تبدیل کرتا ہے۔یہ نہیں کہ آپ کیا کرتے ہیں ،یا کیا کریں گے ،یا کیا سوچتے ہیں۔بلکہ اہمیت اس کی ہے کہ خدا کیا کرتا ہے۔یہ ہے آپ کا مقام۔اور یہ کہانی ہے۔

327 اب ،عظیم ملکِ صدق ،واہ ،کیا کہانی ہے! ہم تھوڑا سا پڑھنا چاہیں گے ،ایک قسم کا............ ہمیں تیزی سے اس کو نپٹانا ہوگا۔ہم کلامِ مقدّس کے خاص حصہ کو شروع کرنے جا رہے ہیں ،اور ہم 15ویں آیت سے تلاوت شروع کریں گے۔

اور جب ملکِ صدق کی مانند ایک اَور کاہن پیدا ہونے والا تھا۔

328 اب ،ملکِ صدق ایک کاہن تھا۔کیا وہ تھا؟ وہ یہاں کاہن ہی تھا۔ہم دیکھتے ہیں کہ خدا ابتدا میں روح کا عظیم سر چشمہ تھا۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے ''آمین''--ایڈیٹر] اُس کی کوئی جائے پیدائش نہ تھی۔اُس کی موت کی بھی کوئی جگہ نہ تھی۔اُس کی عمر کا کوئی شروع اور نہ اُس کی زندگی کا کوئی آخر تھا۔وہ ایسا ہی ابدی تھا جیسے ابدیت ابدی ہے۔وہ کبھی پیدا ہوا ،اور نہ کبھی مرا۔

329 اور یہاں ہم دیکھتے ہیں کہ اُس کے اندر روح کی سات خوبیاں تھیں۔کیا یہ سچ ہے؟ مکاشفہ کی کتاب میں بائبل مقدّس کہتی ہے ''خدا کی سات روحیں جو تخت کے سامنے ہیں''۔درست؟[جماعت کہتی ہے ''آمین''--ایڈیٹر]۔سات ہیں ،سات روحیں۔ہم دیکھتے ہیں کہ سات رنگ ہیں ،سات کلیسیائی زمانے ہیں۔اوہ ،یہ سلسلہ اِسی طرح چلتا ہے۔سات کا عدد تکمیل ہے ،اور خدا کاملیت کا حامل ہے۔اور

سات روحیں بھی تکمیل تھی۔ پہلا رنگ سرخ تھا، جو کامل محبت ہے، کفارہ ہے۔اور اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم ان رنگوں کا مطلب سمجھتے کہ یہ خدا کی پاکیزگی کو ظاہر کرتے ہیں۔آمین۔ یہ رنگ، سات قدرتی رنگ ہیں۔ یہ رنگ خدا کی پاکیزگی کا اظہار ہے۔ یہ رنگ خدا کے مقصد، اُس کے ارادے کو ظاہر کرتے ہیں۔یہ سات رنگ سات کلیسیائی زمانوں، سات ستاروں، سات فرشتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔پوری بائبل میں سات خادم، سات پیامبر، سات پیغام، ہر چیز سات سات ہے۔سات دن ہیں۔ چھے دن ہیں اور ساتواں سبت ہے،یعنی کامل، مکمل۔اوہ، یہ خوبصورت بات ہے،کاش ہمارے پاس وقت ہوتا اور ہم ان رنگوں کی جستجو کر سکتے۔

330 سرخ رنگ کو لیجئے۔ہم پہلے رنگ کو لیتے ہیں جو کہ سرخ ہے۔سرخ رنگ کیا ہوتا ہے؟ سرخ رنگ ایک طرف خطرے کا نشان ہوتا ہے۔سرخ رنگ کفارہ بھی ہے۔آپ سرخ میں سے سرخ کو دیکھیں تو کون سا رنگ نظر آئے گا؟ سفید۔ یہ درست ہے۔پس جب سرخ خون بہایا گیا تاکہ سرخ گناہ کو ڈھانکا جائے، خدا نے سرخ خون میں سے سرخ گناہ کو دیکھا،اور وہ سفید ہو گیا۔ایماندار گناہ نہیں کر سکتا۔یقیناً نہیں۔خدا کا بیج، خدا کی برکات اُس پر ٹھہری رہتی ہیں۔خدا کو کچھ نظر نہیں آتا ماسوائے اپنے ہی بیٹے کے خون کے۔ خواہ اُس کی کلیسیا میں جو کچھ بھی ہے، یہ جو کچھ بھی ہے، خدا اِس کو نہیں دیکھتا، کیونکہ یسوع مسیح، سردار کاہن ،لگاتار اس کی شفاعت کر رہا ہے۔جب اِس طرح کی قربانی اُس کے لئے دھری ہے تو اُس کے لئے گناہ کرنے کا کوئی موقع ہی نہیں۔یقیناً نہیں۔

331 اب اگر آپ کہیں ''خیر، اِس سے میرے لئے اچھا موقع پیدا ہوتا ہے............'' تو اس سے نظر آتا ہے کہ آپ ٹھیک نہیں ہیں۔

332 آپ اس کی تعریف کریں گے۔اگر آپ حقیقی مسیحی ہوں گے تو آپ اِس سے محبت کریں گے، اس حد تک کہ گناہ آپ کا پیچھا بھی کرے گا تو آپ اس کا ارتکاب نہیں کریں گے۔''کیونکہ خدا کا تخم اس میں بنا رہتا ہے،اور وہ گناہ کر ہی نہیں سکتا''۔بائبل کہتی ہے''ایک بار یسوع کے خون سے دھل جانے کے بعد گناہ کی خواہش باقی نہیں رہتی۔اگر آپ کے اندر خواہش موجود ہے تو پھر آپ کا دل خدا کے ساتھ درست نہیں۔

333 اب، آپ خطا تو کریں گے،لیکن ارادتاً نہیں۔سمجھ گئے؟ آپ جال میں پھنسیں گے،اور جو کوئی

جال میں پھنسا ہوتا ہے، یا آپ سے ایسا کام ہو جائے جسے آپ کرنا نہ چاہتے ہوں، تو پھر وہ گناہ نہیں ہو گا، آپ اُسی لمحے توبہ کر لیں گے جب آپ کو علم ہو گا کہ آپ سے غلطی ہوئی ہے۔ آپ فوراً پلٹیں گے اور کہیں گے ''میرا یہ مقصد نہیں تھا..........'' میں نے یہ دیکھا نہ تھا۔ آپ ساری زندگی یہی کہتے رہیں گے۔ کوئی انسان ایسا بننا نہیں چاہتا، یہی سبب ہے کہ ہم اتنے احمق ہیں کہ یہاں زمین پر اِس قدر تاریکی میں ہیں، جبکہ ہمیں ڈھانپے رکھنے کیلئے ہر وقت خون موجود ہے۔ اس لئے کہ جب ہم سے پہلی خطا سرزد ہوئی......

334 اب، یہاں پر شریعت پرستی کا نظریہ آ جاتا ہے۔ ''اوہ، کیا آپ یہ جانتے ہیں؟ وہ عورت تقدیس شدہ تھی۔ لیکن خدا مبارک ہو، اُس عورت سے خطا ہو گئی۔ میں جانتا ہوں کہ وہ برگشتہ ہو گئی ہے''۔ یہ غلط ہے۔ وہ برگشتہ نہیں ہے۔ اُس سے خطا ہوئی ہے۔ اگر اُس نے ارادتاً ایسا کیا تو پھر وہ شروع ہی سے ٹھیک نہ تھی۔

335 اگر اُس کا ایسا مقصد نہیں تھا، اور وہ خدا کی مقدّس کلیسیا کے سامنے آ کر کہہ دے ''میں غلط ہوں، اور آپ لوگ مجھے معاف کر دیں'' تو آپ ایسا کرنے کے پابند ہیں۔ اگر آپ دل سے ایسا نہ کریں، تو پھر آپ کو خود مذبح پر جانے کی ضرورت ہے۔ یہ سچ ہے۔ کلیسیا میں حقیقی پاکیزگی ہوتی ہے۔ وہاں اصلی پاکیزگی ہوتی ہے، آپ کی پاکیزگی نہیں، بلکہ مسیح کی۔

336 میرے پاس کوئی پاکیزگی نہیں جو میں اُسے پیش کر سکوں۔ مگر میں اُس کے فضل پر بھروسا کر رہا ہوں، اور یہ میرے دل میں آ جاتی ہے۔ میں اِس کے لائق نہ تھا، اس کا مستحق نہ تھا، لیکن اُس نے اپنے فضل سے مجھے بلایا اور اندر آنے کی دعوت دی۔ میں نے اُس پر نگاہ کی اور اُس نے میرے اندر سے خواہش کو نکال دیا۔ میں ہر مہینے، ہر سال ہزاروں غلطیاں کر جاتا ہوں۔ یقیناً۔ میں ایسا کرتا ہوں۔ لیکن جب میں دیکھتا ہوں کہ میں غلطی پر ہوں، تو میں کہتا ہوں ''اے خدا، میرا یہ مقصد نہیں تھا، تو میرے دل سے واقف ہے۔ میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا۔ میں اس میں پھنس گیا۔ ایسا کرنا میرا مقصد نہ تھا۔ خداوند، مجھے معاف کر دے''۔

337 اگر میں اپنے بھائی کے حق میں غلطی کروں، تو میں کہتا ہوں ''میرے بھائی، مجھے معاف کر دیں۔ میں ایسا کرنا نہیں چاہتا تھا''۔ یقیناً۔ خدا میرے دل کو جانتا ہے۔

338 یہ ہے آپ کا مقام۔ خون کی قربانی موجود ہے۔ یہ انجیل کی قدرت ہے، مقدّس کلیسیا آگے بڑھ

رہی ہے۔اس لئے نہیں کہ آپ نے کچھ کیا ہے، کچھ ایسی چیز ہے جو آپ سے ہو ہی نہیں سکتی۔ وہ کفارہ ہے۔

339 اب، یہ ملکِ صدق جب سامنے آیا۔

340 میں آپ کو ایک اور بات بتانا چاہتا ہوں۔کیا آپ نے کبھی تین کونوں والا شیشے کا ٹکڑا (منشور) دیکھا ہے؟ آپ شیشے کا تین کونوں والا ٹکڑا لیں اور اس پر سورج کی روشنی گرائیں، تو یہ سات رنگوں کی روشنی پیدا کرے گا۔ تین کونوں والا یہ شیشے کا ٹکڑا دھنک پیدا کرے گا۔ یہ بالکل سچ ہے۔اگر ہمارے پاس وقت ہوتا تو ہم اس پر بات کر سکتے۔ تین کا عدد کاملیت ہے، یعنی باپ، بیٹا اور روح القدس۔نجات، تقدیس، روح القدس کا بپتسمہ۔ یہ ہے آپ کا مقام۔کاملیت تین سے آتی ہے۔خدا، انسان سے اوپر، خدا انسان کے اندر، جو یسوع کہلایا، خدا اپنی کلیسیا کے اندر۔اور پھر تکمیل آتی ہے۔

341 انسان نے گناہ کیا، اور خدا آگ کے ستون میں ٹھہرا رہا۔انسان نے خدا کے حضور گناہ کا ارتکاب کیا، اور خدا آگ کے ستون میں ٹھہرا رہا، کیونکہ تب تک انسان ایک ناپاک مخلوق تھا، اور خدا کے سامنے جانوروں کا خون تھا۔

342 پھر خدا کا برّہ آ گیا، خدا کا دوسرا حتمی قدم، وہی خدا تھا، مگر یہ اُس کا دوسرا مقام تھا۔وہی خدا جو آگ کے ستون میں تھا، اب وہی خدا مسیح کے اندر تھا۔وہی خدا مجسم ہوا اور ہمارے درمیان سکونت کی۔اور انسان نے اُس کا مضحکہ اڑایا، یہ اب بھی قابلِ مواخذہ تھا۔ابھی خون نہیں بہایا گیا تھا۔ یہ سچ ہے۔ یسوع نے کہا ''میں تمہیں معاف کر دوں گا''۔

343 پھر وہی جو جسم میں تھا، دوبارہ آگ کے ستون میں چلا گیا۔''میں خدا کے پاس سے آیا، اور خدا ہی کے پاس جاتا ہوں''۔ یہاں ہم اُسی آگ کے ستون میں دمشق کی راہ پر پولس کے ساتھ اُس کی ملاقات دیکھتے ہیں۔اُسی آگ کے ستون میں ہم اُس کی ملاقات قید خانہ میں پطرس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ یقیناً۔ اور ہم اُسے آگ کے ستون میں آج اپنے درمیان بھی دیکھتے ہیں۔

344 لیکن کاملیت اس مقام پر آ گئی کہ درمیان والا شخص.......................

اب، اگر یہاں کوئی یہودی، یا پرانے عہد نامہ کا سمجھنے والا کوئی شخص ہوتا تو میں آپ کو دکھاتا اور ثابت کرتا۔اِس وقت میرے پاس پرانا عہد نامہ نہیں۔ یہ نیا عہد نامہ ہے۔لیکن خیمۂ اجتماع کی تقدیس کے

وقت یہودی قربانی چڑھاتے وقت جونذر کی روٹیاں مقدس تھال میں رکھ کر چڑھائی جاتی تھیں، کسی یہودی سے معلوم کر لیجئے، کہ ان تین روٹیوں میں سے درمیان والی کو توڑا جاتا تھا۔ یہ مسیح تھا۔ درمیان والی روٹی کو توڑا جاتا تھا، جو کہ مسیح یعنی درمیانی ہے۔ جس سے نظر آتا ہے کہ کفارے کی خاطر کہیں پر توڑنے کا کام ہو گا۔ اورنذر کی روٹیوں میں سے اس ایک روٹی کو کفارہ خیال کیا جاتا تھا۔

345 اور وہ اب یہاں ہے۔ اب جس وقت ہم پاک عشائ لیتے ہیں تو ہم پاک روٹی توڑتے ہیں، جو کہ مسیح کا بدن ہوتا ہے۔ وہ کلوری پر توڑا گیا، تا کہ ہمارے گناہوں کا کفارہ ہو، تا کہ اُس کی راستبازی کے وسیلے ہم اُس کی راستبازی ہو جائیں۔ اس لئے کہ وہ ہمارے گناہوں کی جگہ گناہ بنا، تا کہ ہم اُس کی راستبازی بن جائیں۔ بھائیو، یہ خالصتاً فضل ہے۔ مطلق طور پر۔ اور کوئی طریقہ ہی نہیں جس سے آپ راستباز ٹھہرائے جاسکیں۔

346 اب، یہ ملکِ صدق، یہ عظیم شخص جب راستہ میں ملا، تو ابرہام نے اسے دہ یکی دی۔ اُسے کتنا برتر شخص ہونا چاہیئے! اب ذرا جلدی جلدی سمجھئے۔ بدنی احکامات کے بعد..........کون بنایا گیا...........

247 کیا اب آپ کو آئینی شریعت نظر آئی؟ شریعت نے کہا تھا ''تو قتل نہ کرنا۔ تو زنا نہ کرنا۔ تو چوری نہ کرنا''۔

348 یسوع نے اُن سے کہا ''اگلوں سے کہا گیا تھا 'تو خون نہ کرنا' لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جو اپنے بھائی پر بغیر کسی سبب غصے ہوگا، اُس نے خون کر دیا۔ اگلوں سے کہا گیا تھا 'تو زنا نہ کرنا' لیکن میں تم سے کہتا ہوں کہ جس کسی نے بُری نگاہ سے کسی عورت کو دیکھا وہ اپنے دل میں اُس کے ساتھ زنا کر چکا''۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ یہ سکھاتی ہے کہ عورتوں کو کس طرح کا لباس پہننا چاہیئے، اور جو کچھ درست ہے کیونکر کرنا چاہیئے۔ اگر آپ غلط لباس پہنتی ہیں، اور مرد آپ کو بُری نگاہ سے دیکھتے ہیں، تو آپ حرامکاری کی مرتکب ہیں، بالکل اُتنی ہی جتنی عملی گناہ کے لئے ہوسکتی تھیں۔ یہ یسوع نے کہا تھا۔

349 اب وہ لوگ جو تند مزاج ہیں اور ہمیشہ کسی نہ کسی پر منہ پسارتے رہتے ہیں، ایسی باتوں پر عمل نہیں کر سکتے۔ محتاط ہو جایئے۔ اگر آپ اپنے بھائی کے خلاف کوئی غلط بات کریں اور اس پر بہتان لگائیں تو اس کے لئے آپ مجرم ہوں گے۔ ضروری نہیں کہ آپ کسی کی پیٹھ میں چھرا گھونپ کر ہی اُسے قتل کریں۔ آپ کسی کی کردار کُشی کر کے بھی اُسے قتل ہی کرتے ہیں، اُس کے اخلاقی تاثر کو قتل کرتے ہیں۔ آپ اپنے

پاسبان کے خلاف کوئی بات کر کے، اُس کے متعلق کوئی بات کر کے بھی اُسے گولی ہی مارتے ہیں۔ آپ اُس کے بارے کوئی ایسی بات کرتے ہیں جو درست نہ ہو تو اس سے لوگوں کی نگاہ میں اُس کا تاثر مجروح ہو گا، اور اس سبب سے آپ مجرم ہوں گے۔ یسوع نے یہی کہا تھا۔

350　اب، غور کیجئے، پولس کس چیز تک پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا۔ بائبل مقدّس مجھے بہت پیاری لگتی ہے۔ یہ آپ کو درست کرتی ہے۔ یہاں دھیان کیجئے۔ جب ہم یہاں پڑھتے ہیں ''چنانچہ ظاہر ہے کہ ہمارا خداوند یہوداہ میں سے پیدا ہوا..........''

ٹھہریے، میرا خیال ہے میں جو آیت پڑھنا چاہتا تھا اس کے بجائے کچھ اور پڑھ گیا ہوں۔ جی ہاں 16 ویں آیت:

جو جسمانی احکام کی شریعت کے موافق نہیں..........

351　آپ دیکھتے ہیں کہ یہ قانونی بات ہے۔ ''اوہ، بھائی جی، مجھے ایسا نہیں کرنا چاہئے، نہیں کرنا چاہئے..........'' یہ بات نہیں ہے۔ یہ محبت ہے جو ایسا کرتی ہے۔

352　ہم اِس میں سے کس طرح گزرے تھے! میں نے کہا تھا ''اگر میں.......... اپنی بیوی کے بارے میں کہوں کہ میں دو بیویاں رکھنا چاہوں گا۔ میں اِس کے ساتھ رہنا پسند کروں گا، اس کو یہاں رکھوں گا۔ لیکن اگر میں ایسا کروں گا تو میری بیوی مجھے طلاق دے دے گی..........اور میرے بچے.......... میری خدمت جاتی رہے گی''۔ ایسے میں آپ غلیظ اور گلے سڑے ریاکار ہوں گے۔ یہ سچ ہے۔ پہلی بات ہی یہ ہے کہ آپ اپنی بیوی سے درست محبت نہیں رکھتے۔ یہ عین سچ ہے۔

353　اگر آپ اُس سے محبت کرتے ہیں تو اِس کے بارے کوئی قانون نہیں ہے۔ آپ بہر صورت اُس سے محبت کریں گے اور آپ اُس کے ساتھ قائم رہیں گے۔ یہ بالکل سچ ہے۔ اور اِسی طرح آپ خواتین بھی اپنے شوہروں کے ساتھ اِسی طرح کریں گی۔ یہ سچ ہے۔

354　بعض اوقات عورتیں مقام بن جاتی ہیں، یا..........

355　مرد باہر کسی ایزبل کو دیکھتا ہے جس نے ہر طرح کا بناؤ سنگھار کر رکھا ہوتا ہے، وہ اُس پر فریفتہ ہو جاتا ہے، اور ہو سکتا ہے کہ گھر میں اُس کی بہت اچھی بیوی موجود ہو۔ اور پھر آپ خود کو مسیحی بھی کہیں۔ آپ کو شرم آنی چاہئے۔ آپ کو ایک بار پھر مذبح پر آنا ہو گا۔ یہ سچ ہے۔

356 اور عورتوں میں سے بھی کچھ ایسی ہوتی ہیں جو باہر کسی مرد کو دیکھتی ہیں جس نے اپنے بالوں کو بہت سی ویزلین لگا کر بڑا املائم کر رکھا ہو.............منہ کھولے............اور پھر آپ...................

357 زیادہ عرصہ نہیں ہوا ایک کم عمر لڑکی.................... یہ لطیفہ نہیں ہے۔ میں کوئی مذاق والی بات کرنا نہیں چاہتا۔ اور لوگ جانتے ہیں کہ یہ جگہ مذاق بازی والی نہیں ہے۔ لیکن یہاں ایک نوعمر لڑکی تھی .... یہاں خوبصورت مسیحی لڑکے بھی تھے۔ بہت عرصہ پہلے جب میں یہاں پاسبان کے فرائض انجام دیتا تھا، تب ہم نوجوانوں کی الگ عبادات بھی لیتے تھے۔ اور میں ایک اتوار کی سہ پہر نوجوان عورتوں کو جنسیت اور دیگر ایسے موضوعات پر درس دیتا تھا۔ اور اگلے اتوار کی سہ پہر نوجوان مردوں کو سکھاتا اور اِن چیزوں کی روک تھام کی کوشش کرتا۔

358 ایک نوعمر لڑکی شہر کے ایک ٹھگنے سے لڑکے کے پیچھے پھرنے لگی، جو سگریٹ پیتا اور ہر وقت جیب میں شیشی رکھتا تھا۔ وہ شہر کی سڑکوں پر ایک چھوٹی سی کار بھگائے پھرتا تھا۔ میں سمجھ نہ سکا کہ اُسے اُس لڑکے میں کیا نظر آ گیا تھا۔ وہ گرجا گھر بھی نہیں آتا تھا۔ وہ باہر بیٹھا رہتا تھا۔ وہ لڑکی کو گرجا گھر کے باہر اُتارتا اور پھر باہر ٹھہر کر انتظار کرتا رہتا، لیکن خود گرجا گھر کے اندر نہیں آتا تھا۔ ایک دن میں نے لڑکی سے بات کی۔ وہ نیوالبانی میں رہتی تھی۔ میں نے کہا ''بیٹی، میں آپ سے کچھ دریافت کرنا چاہتا ہوں۔ اِس دنیا میں آپ نے اُس لڑکے میں کیا دیکھ لیا ہے؟ پہلے نمبر پر تو وہ اس مذہب سے نفرت کرتا ہے جس کی تم پیروی کرتی ہو۔ وہ تمہارے مسیح کی تحقیر کرتا ہے۔ وہ کبھی تمہارا شوہر نہیں بنے گا۔ وہ تمہاری پوری زندگی کو اجیرن کر دے گا''۔ میں نے مزید کہا ''یہاں بڑے اچھے مسیحی لڑکے موجود ہیں جن میں سے تم کسی کا بھی انتخاب کر سکتی ہو۔ تمہارے والد اور والدہ بھی تمہارے اُس کے ساتھ پھرنے کو ناپسند کرتے ہیں، لیکن تم پھر بھی ایسا کئے جا رہی ہو۔ تمہاری سوچ یہ ہوگی کہ تم سولہ سال کی خوبرو لڑکی ہو''۔

359 لڑکی نے بناؤ سنگھار کرنا اور باہر پھرنا شروع کر دیا، وہ آبادی سے باہر کے آزاد مکانوں میں بھی جانے لگی۔ اب وہ اگلے جہان جا چکی ہے۔ لیکن اُس وقت وہ کھڑی ہوگئی۔ اور کیا آپ کو معلوم ہے کہ اُس نے میرے آگے کیا دلیل پیش کی کہ وہ اُس لڑکے سے کیوں محبت کرتی ہے۔ اُس نے کہا ''اُس کے چھوٹے چھوٹے خوبصورت پاؤں ہیں، اور اُس کے پاس سے بڑی پیاری خوشبو آتی ہے''۔ کیا آپ اس کا تصور کر سکتے ہیں؟ وہ پرفیوم لگاتا تھا، جو زنانہ پن ہے، مردانگی نہیں۔

360 میں نے کہا ’’دیکھو بہن، میں تو اِس کے بجائے کسی مسیحی لڑکے کو پسند کرنا چاہوں گا جس کے پاؤں بیشک پتھریلے اور جس سے یورپی نیولے جیسی بدبو آتی ہو، لیکن اگر وہ پوری طرح مسیحی ایماندار ہو‘‘۔ یہ درست ہے۔ جی ہاں۔

361 بہانہ یہ تھا کہ ’’اُس کے چھوٹے چھوٹے خوبصورت پاؤں ہیں، اور اُس سے بڑی پیاری خوشبو آتی ہے‘‘۔ وہ آوارگی کے مکانوں میں جانے والا شخص تھا، اور بالآخر اُس نے لڑکی کی زندگی برباد کر دی۔ یہ شرم اور ذلت کی بات ہے۔

362 شادی کرنا عزت کے لائق ہے، مگر یہ دعا اور خدا کے خوف کے ساتھ ہونی چاہئے۔ اور اُس عورت کے ساتھ حقیقی محبت آپ کو ہمیشہ جوڑے رکھے گی۔ ’’جو کچھ تم زمین پر باندھو گے، آسمان پر باندھا جائے گا‘‘۔ جب زندگی گزرتی جائے گی، اُس کے بال سفید اور چہرہ جھریوں بھرا ہو جائے گا، لیکن آپ کے دل میں اُس کے لئے تب بھی ویسی ہی محبت ہو گی جیسی اُس کی جوانی اور خوبصورتی کے زمانہ میں تھی۔

363 شاید آپ کے کندھے جھک جائیں، سر گنجا ہو جائے، چہرہ جھریوں سے بھر جائے، لیکن اگر یہ رشتہ خدا کی طرف سے تھا تو وہ اب بھی آپ سے اُسی طرح محبت کرے گی جیسے اُس وقت کرتی تھی جب آپ جوان تھے، آپ کے کندھے چوڑے اور بال گھنگھریالے تھے۔ اس لئے کہ آپ اُس وقت کے منتظر ہیں جب آپ دریا پار کریں گے، جب دوبارہ زندہ ہوں گے، ایک بار پھر جوان مرد اور عورت بن جائیں گے اور ہمیشہ ساتھ رہیں گے۔ یہ خدا کا ابدی وعدہ ہے۔ اس نے فرمایا تھا کہ وہ ایسا کرے گا۔ وہ نہ صرف ....ہم ایک پل میں بدل جائیں گے۔ اُس نے قَسم کھا رکھی ہے کہ وہ ایسا کرے گا۔

364 جب ہم آگے چلتے ہیں تو اِسے غور سے سنئے:

...... جو جسمانی احکام کی شریعت .... (احکامات) .... کے موافق نہیں، بلکہ غیر فانی زندگی کی قوت کے مطابق مقرر ہو۔

365 اب ہم تیز تیز پڑھیں گے تا کہ اِسے سمجھ سکیں۔

کیونکہ اُس کے حق میں یہ گواہی دی گئی ہے کہ تو ملکِ صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے۔

جب تک ایک کاہن کی ضرورت ہو گی، وہ کاہن رہے گا۔ کیونکہ یہ ثابت ہے کہ پرانے احکامات کو منسوخ کر دیا گیا............ جس کا سبب ان کا کمزور اور بے فائدہ ہونا ہے۔

کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا............

366 آپ کامل نہیں بن سکتے، خواہ آپ کچھ بھی کر لیں۔ آپ شراب نوشی چھوڑ دیں، تمباکو نوشی چھوڑ دیں، جھوٹ بولنا چھوڑ دیں، گرجا گھر جانے لگیں، یہ کچھ اور وہ کچھ کرنے کی کوشش کریں، تو بھی آپ جسمانی ہی رہیں گے۔ یہ محض شریعت ہے۔ شریعت کسی چیز کو کامل نہیں کرتی۔ لیکن کامل کون کرتا ہے؟ مسیح۔ جلال ہو! میں دروغ گوئی ترک کر سکتا ہوں، چوری، زنا کاری، تمبا کو چبانا، اور دیگر سب کام چھوڑ سکتا ہوں، تو بھی میں جسمانی ہی رہوں گا۔ خدا اِسے قبول نہیں کرتا، کیونکہ کفارہ ادا کرنے کے لئے میرے پاس کوئی چیز نہیں ہے۔

367 لیکن جس لمحے میں اپنے ہاتھ خداوند یسوع کے مبارک سر پر رکھ کر کہوں گا ''خداوند، مجھ میں کچھ اچھائی نہیں۔ کیا تو مجھے اپنے خادم کے طور پر قبول کرے گا؟ خدا اُسی وقت میرے گناہ دور کر دے گا، اور میں اُس کی نگاہ میں کامل ٹھہر جاؤں گا۔ یہ سچ ہے۔ ایسا کیوں ہے؟ میں اپنی قابلیت پر کھڑا نہیں ہوں۔ میں اُس کی قابلیت پر کھڑا ہوں۔ اور اُس نے اپنے دکھ اٹھانے اور خون بہانے سے ہمیں کامل ٹھہرا دیا ہے۔

368 میں دیکھ رہا ہوں کہ اب پیغام ختم کرنے کا وقت ہو رہا ہے۔ لیکن اگر ممکن ہو سکے تو میں جلدی جلدی یہ حصہ پڑھنا چاہتا ہوں۔

............غرض پہلا حکم کمزور اور بے فائدہ ہونے کے سبب منسوخ ہو گیا۔ کیونکہ شریعت نے کسی چیز کو کامل نہیں کیا، بلکہ اُس کی جگہ ایک بہتر امید رکھی گئی...... (بہتر امید کیا ہے؟ مسیح)............ جس کے وسیلے ہم خدا کے نزدیک جا سکتے ہیں۔

369 کیوں؟ اس لئے کہ اپنی تمام اچھائی، اپنی تمام اچھائی، اپنی تمام اچھائی کے باوجود ہم جسمانی ہی ہوتے ہیں۔ مگر ایک بار خدا کی حضوری میں آ کر، یہ پہچان کر کہ ہم وہاں کھڑے نہیں ہو سکتے، بلکہ صرف یسوع مسیح کی خوبیوں کے ساتھ ہی ہم خدا کے نزدیک جا سکتے ہیں، اُسی کے بیٹے کی خوبیوں کے وسیلے۔ ''خداوند، میں خالص دل کے ساتھ تیرے پاس آتا ہوں۔ اپنے بیٹے یسوع کے نام سے مجھے قبول کر''۔ اوہ، میرے بھائی، تب آپ ایک زندہ طریقہ سے اُس کے پاس آ رہے ہوں گے۔

370 یہ نہیں کہ ''خداوند، تو جانتا ہے کہ میں نے شراب نوشی چھوڑ دی ہے۔ تو جانتا ہے کہ میں اپنی

بیوی سے اچھا سلوک کرتا ہوں۔تو جانتا ہے کہ میں یہ کرتا ہوں، وہ کرتا ہوں"۔خدا کو پیش کرنے کے لئے آپ کے پاس کچھ نہیں۔

371 "کیونکہ جسمانی احکامات کی شریعت کچھ فائدہ نہیں دے سکتی، بلکہ ایک بہتر امید رکھی گئی۔وہ امید، جو کہ مسیح ہے، وہ ہماری جانوں کا ایسا لنگر ہے جو یقینی اور قائم ہے"۔دیکھئے۔

اور چونکہ مسیح کا تقرر بغیر قسم کے نہ ہوا............اسم ضمیر، اگر آپ غور کریں تو یہاں ٹیڑھے حروف میں لکھا ہے............اسے کاہن مقرر کیا گیا۔

نہ صرف کاہن بلکہ اُسے قَسم کے ساتھ کاہن مقرر کیا گیا۔

372 اب توجہ کیجئے۔ہم ذرا باقی کہانت کو دیکھ لیں۔

(کیونکہ وہ کاہن، لاوی، راستباز، دیانتدار انسان بغیر قسم کے مقرر ہوئے............)

373 خدا نے فقط کہا "ہارون کے سلسلے کے تحت ان کو کاہن مقرر کیا گیا"۔وہ نسل در نسل چلے آ رہے تھے۔وہ سکول جاتے اور سیکھتے کہ کس طرح مبلغ بننا ہے۔وہ وہاں سے آتے تھے۔پس خدا نے اُنہیں اُس طور کے کاہن بنایا۔وہ اپنی تعلیم، اور وراثت کے باعث کاہن بنتے رہے۔"مگر یہ خدا کی قَسم کے ساتھ کاہن بنا"۔اب غور سے سنئے۔

............وہ تو بغیر قسم کے کاہن مقرر ہوئے، مگر یہ قسم کے ساتھ اُس کی طرف سے ہوا جس نے اُس کے حق میں کہا کہ

خداوند نے قسم کھائی ہے اور اُس سے پھرے گا نہیں،
کہ تو ملکِ صدق کے طور پر ابد تک کاہن ہے۔
اس لئے یسوع ایک بہتر عہد کا ضامن ٹھہرا۔

اب، ذرا تیزی سے۔

اور چونکہ وہ موت کے سبب سے قائم نہ رہ سکتے تھے، اس لئے وہ بہت سے کاہن مقرر ہوئے۔

ہزاروں اور لاکھوں کاہن آتے رہے، اس لئے کہ ایک کے بعد دوسرا، دوسرے کے بعد تیسرا، اور باری باری موت کا شکار ہوتے جاتے تھے۔

374 لیکن اب اِس کو دیکھئے:

مگر چونکہ یہ......(کون یہ؟) یسوع ....ابد تک قائم رہنے والا ہے، اس لئے اس کی کہانت لازوال ہے۔

اس لئے وہ اپنے پاس آنے والوں کو پوری پوری نجات دے سکتا ہے، خواہ وہ کتنے گرے ہوئے ، کتنے دُور، جواُس کے وسیلے خدا کے پاس آتے ہیں وہ اُنہیں پوری پوری نجات دے سکتا ہے............

اس کا انحصار آپ کی راستبازی پر نہیں، بلکہ آپ کے اقرار پر ہے۔ سمجھ گئے؟

.... کیونکہ جواُس کے وسیلے خدا کے پاس آتے ہیں وہ اُن کی شفاعت کے لئے ہمیشہ زندہ ہے۔

وہ وہاں موجود ہے، اور ہر وقت لگا تار شفاعت کر رہا ہے۔

...... چنانچہ ایسا ہی سردار کاہن ہمارے لائق بھی تھا جو پاک اور بے ریا اور بے داغ ہو، اور گنہگاروں سے جدا اور آسمانوں سے بلند کیا گیا ہو۔

375 یہ بات ہے۔ اب، اگر میں اپنے ہی معاملہ کی نمائندگی کروں، تو میں اِسے کھو دوں گا۔ اگر میں نمائندگی کرتے ہوئے کہوں ''میرے والد ایک اچھے انسان تھے۔ میرے والد ایک مبلغ تھے۔ میں نے گرجا گھر میں زندگی گزاری ہے''۔ تو بھی میں اِسے کھودُوں گا۔ لیکن یہ شخص مسیح، کامل ہے۔ وہ وہاں بیٹھا ہر وقت میرے گناہوں کے لئے شفاعت کرتا ہے۔ یہ ہے آپ کا مقام۔

......اُن سردار کاہنوں کی طرح نہیں جو ہر روز پہلے اپنے اور پھر امت کے گناہوں کے لئے قربانیاں چڑھاتے تھے، کیونکہ اِسے وہ ایک ہی بار کر گزرا جس وقت اُس نے خود کو قربان کیا۔

376 اب آخری آیت کو دیکھئے:

اس لئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار کاہن مقرر کرتی ہے............

377 یہ وہ کام ہے جو جسمانی شریعت کرتی ہے۔ کاش میرے پاس دو گھنٹے اور وقت ہوتا۔ شریعت اب بھی اِسی طرح منادوں کو مقرر کرتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

378 وہ کہتے ہیں ''اچھا، اِس شخص کے پاس سیمنری کا تجربہ ہے''۔ میں اپنے آسمانی تجربہ کا دنیا کی تمام سیمنریوں کے ساتھ بھی سودا نہیں کروں گا۔

379 ہم نے اِس شخص کو تعلیم دی ہے۔ وہ منتخب شدہ ہے اور اس نے اپنی قابلیت سے مقام حاصل کیا ہے''۔ میں اِس قسم کی چیزیں پسند نہیں کرتا۔ میں خدا کے بنائے ہوئے شخص کو پسند کرتا ہوں۔ سمجھ گئے؟

شریعت آج بھی مبلغ بناتی ہے۔

380 لیکن شریعت آج بھی کاہن مقرر کرتی ہے۔ بپٹسٹ کلیسیا دھڑا دھڑ مبلغ تیار کر رہی ہے، اُن کے پاس ایسی مشین ہے جوان کو نکالتی چلی جاتی ہے۔ میتھوڈسٹوں کے پاس بھی ایسا کچھ ہی ہے۔ پرسبٹیرین، ناضرین، پلگرم ہولی نیس، پنتی کاسٹل، سبھی کسی چوزے نکالنے والی بڑی مشین کی طرح تیزی سے مبلغ تیار کر کر کے نکالے جا رہی ہیں۔ وہ وہاں ایسے کھڑا ہوتا ہے............

381 میں ہمیشہ کہتا ہوں ''یقیناً میں مشین سے نکلے چوزوں کے لئے افسوس کرتا ہوں''۔ آپ جانتے ہیں کہ جس چوزے کو مشین کے ذریعے نکالا گیا ہوتا ہے، اُسے درست طریقہ سے سیا نہیں گیا ہوتا۔ جی نہیں۔ سینے کے عمل کے لئے مرغی ہی ہو سکتی ہے۔ لیکن مشین سے نکلا چوزہ جب باہر چوں چوں کرتا آتا ہے تو اُس کی کوئی ماں نہیں ہوتی جس کے پاس وہ جائے۔ سمجھ گئے؟ وہ نہیں جانتا کہ ماں کیا ہوتی ہے۔ یہ سچ ہے۔ وہ ماں کے لئے چوں چوں چوں کر رہا ہوتا ہے لیکن اُسے ملتی نہیں۔

382 لیکن جو چوزہ مرغی کے نیچے قدرتی سینے کے عمل سے پیدا ہوا ہوتا ہے، وہ جب چوں چوں چوں کرتا ہے تو اُس کی ماں جواب دیتی ہے۔ یہ سچ ہے۔

383 اور بعض اوقات میں اِس سیمنری کے تجربہ کے بارے سوچتا ہوں کہ اِس بڑی مشین سے لوئی ویل اور دنیا بھر میں ہزاروں کی تعداد میں خادموں کو انڈوں سے نکالا جا رہا ہے۔ پنتی کاسٹل مشین، پریسبٹیرین مشین، بپٹسٹ مشین، وہ سب اپنے اپنے چوزے نکال رہے ہیں۔ وہ چوں چوں چوں چوں کرتے پھرتے اور اُسی مشین کا ذکر کرتے رہتے ہیں جس سے وہ پیدا ہوئے تھے۔

384 لیکن میں پسند کرتا ہوں کہ میرا کوئی باپ ہو، ماں ہو۔ خداوند کا نام مبارک ہو۔ کیا میرے ساتھ اور بہتیرے پیدا نہ ہوئے تھے، لیکن جو وہاں پر تھے وہ میرے بھائی تھے۔ آمین۔ ہماری ایک ماں ہے جو ہمارے پکارنے پر جواب دیتی .... ہماری ماں آسمان پر ہے جو ہماری دیکھ بھال کرتی ہے۔ ''جیسے مرغی اپنے بچوں کو پروں تلے چھپا لیتی ہے ویسے ہی میں تمہیں چھپا لوں گا''۔ اے یروشلم، اے یروشلم، کتنی ہی بار میں نے چاہا کہ جیسے مرغی اپنے بچوں کو اپنے پروں تلے چھپا لیتی ہے میں بھی تمہیں چھپا لوں، مگر تم نے ایسا نہ چاہا، تم نے اپنی سیمنریاں بنالی ہیں، تم اپنے کاہن تیار کر رہے ہو۔ وہ تمہیں میرے خلاف سکھاتے ہیں۔ اب تمہیں تمہارے حال پر چھوڑا جاتا ہے۔ تمہاری بربادی تمہارا انتظار کر رہی ہے''۔

385 اور میں کہتا ہوں کہ اے لوگو، اے لوگو، کتنی ہی بار روح القدس نے تمہارے اوپر جنبش کی ہے جیسے مرغی اپنے بچوں کے اوپر منڈلاتی ہے، لیکن تم اپنی مرضی کی راہ پر چلے۔ تم اِس معاملہ میں اپنی مرضی پر عمل کرنا چاہتے ہو۔

386 اِنہی دنوں میں سے کسی شام میں ''آپ کا اپنا طریقہ'' کے موضوع پر کلام سناؤں گا۔ آپ جانتے ہیں کہ قائن اپنی مرضی کا طریقہ چاہتا تھا۔ انسان آج بھی اپنی مرضی کا طریقہ چاہتا ہے۔ لیکن ''ایسی بھی راہ ہے جو انسان کو سیدھی معلوم ہوتی ہے، مگر اُس کی انتہا میں موت کی راہیں ہیں''۔

387 اب غور سے دیکھئے۔ ''اس میں وہ کہتا ہے، ایک نیا عہد..........''

نہیں، میرا خیال ہے کہ میں نے غلط مقام نکال لیا ہے..........

28ویں آیت:

اس لئے کہ شریعت تو کمزور آدمیوں کو سردار کاہن مقرر کرتی ہے، مگر اُس قَسم کا کلام جو شریعت کے بعد کھائی گئی، اُس بیٹے کو مقرر کرتا ہے جو ہمیشہ کے لئے کامل کیا گیا ہے''۔ اُسے ملکِ صدق کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ اور اس کی عمر کا کوئی شروع ہے نہ زندگی کا آخر۔ اور شریعت ایسی کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتی، اس لئے کہ جسمانی ہے۔ کلیسیا، یعنی تنظیمیں ایسی کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتیں، اس لئے کہ جسمانی ہیں۔ سیمنریاں ایسی کوئی چیز پیدا نہیں کر سکتیں۔ اُنہوں نے دنیا کو اِس کی تعلیم دینے کی کوشش کی ہے۔ اُنہوں نے اسے منظّم کرنے کی کوشش کی ہے۔ اُنہوں نے ہر طرح کوشش کی ہے کہ ہر ممکن چیز بنا ڈالیں، لیکن مرکزی چیز کو چھوڑ گئے: ''تمہیں اِس میں پیدا ہونا لازم ہے''۔ خدا یقیناً آپ کو اِس طرح کا بناتا ہے، لیکن اِس وجہ سے نہیں کہ آپ نے کچھ کام ترک کئے تھے۔

390 اب، آپ جو ناضرین لوگ ہیں، آپ انگوٹھی نہیں پہن سکتے، گھڑی نہیں باندھ سکتے، فلاں فلاں کام کرنا ہوں گے، آپ کی قمیص کے بازو یہاں تک لمبے ہونے چاہئیں، آپ کی سکرٹیں یہاں تک لمبی ہونی چاہئیں، اور مرد بطور مہمان نہیں ٹھہر سکتے۔ اور اگر آپ ایسا نہیں کریں گے تو وہ آپ کو بپتسمہ نہیں دیں گے۔ ٹھیک ہے۔ پھر کیتھولک آ جاتے ہیں، اور اُن کے اپنے طریقے ہیں۔ پھر میتھوڈسٹ ہیں، اُن کے اپنے طریقے ہیں۔ اُن میں سے ہر ایک کا اپنا پیمائشی پیمانہ ہے۔ اگر آپ ایسا نہیں کرتے، تو ٹھیک ہے، بات ختم۔ سمجھ گئے؟

391 لیکن حقیقی چیز یہ ہے

میں اپنے ہاتھوں میں کچھ نہیں لایا

فقط تیری صلیب سے لپٹا ہوا ہوں

اے خدا، میں برہنہ، اور زخم خوردہ ہوں

اور مصیبت میں تیری مدد کا طلب گار

اے مسیح، میں انتہائی عاجزی کے ساتھ آتا اور اقرار کرتا ہوں کہ میں کچھ نہیں، اور مجھ میں کچھ خوبی نہیں۔ اے خدا، مجھے قبول کر لے''۔ تب خدا آپ کو قبول کرتا ہے۔

392 ہوسکتا ہے کہ آپ کو الف ب کا بھی پتہ نہ ہو۔ شاید آپ کو کافی اور مٹروں کے فرق کا بھی علم نہ ہو۔ آپ کو گھاس کی بھی پہچان نہ ہو، دہنے بائیں کا فرق بھی نہ جانتے ہوں۔ اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ آپ کو کس کس چیز کا علم نہیں ہے۔ آپ کو بس ایک چیز کا علم ہونا چاہئے، اور وہ یہ کہ یسوع مسیح نے آپ کی گنہگار زندگی کی جگہ لی۔ اُس نے آپ کی جگہ لی تاکہ آپ اُس کی راستبازی کے ساتھ کھڑے ہوسکیں، اور ہر روز اقرار کرتے رہیں کہ آپ غلط ہیں، اور اپنے پورے دل سے اُس سے محبت کرتے ہیں، اور آپ کے تمام محرکات اُسی کے لئے ہوں گے، اس سے آپ کے لئے آسمان بن جائے گا۔ اِس کے لئے بس یہی کچھ چاہئے، کیونکہ جو زندگی مسیح کے اندر تھی، آپ کے اندر ہونی چاہئے، ورنہ آپ کھوئے ہوئے ہیں۔

393 اب اختتام کرنے سے پہلے، کیا آپ کو ابرہام کے ساتھ خدا کا کیا ہوا غیر مشروط عہد یاد ہے؟ تب خدا نے کیا کِیا جب اُس شام ابرہام نے کہا ''تو یہ کس طرح کرے گا؟'' میرا خیال ہے کہ یہ پیدائش 16 باب میں ہے۔ ''میں دیکھنا چاہتا ہوں کہ تو یہ کس طرح کرے گا''

394 اُس نے فرمایا ''ابرہام، اِدھر آ''۔ اور وہ اُسے باہر لے گیا اور فرمایا ''ایک مینڈھا، ایک بکری، ایک بچھیا لے۔ اور ان سب کی ایک قربانی تیار کر''۔

395 اور ابرہام نے ایک مینڈھا، ایک بکری، اور ایک بچھیا لی۔ اور اُنہیں ذبح کیا۔ یہ سب پاک قربانیاں تھیں۔ اور ان سب کے دو دو ٹکڑے کر کے رکھ دیئے۔ پھر اس نے دو قمریاں لیں اور ان کو بھی رکھ دیا۔ اور ابرہام خدا کے انتظار میں شکاری پرندوں کو ہنکاتا رہا۔ ''خداوند، اب قربانی تیار ہے، تو یہ کس طرح کرنے کو ہے؟ میں نہیں جانتا کہ تو انسان کو اُس کی مرضی کے خلاف کس طرح بچائے گا۔ میں نہیں جانتا کہ

تو یہ کس طرح کرے گا۔خداوند،تو یہ کس طرح کر سکتا ہے؟''

396 خداوند نے کہا'' دیکھ ابرہام،تو ایک نبی ہے۔تو روحانی ہے،اورتو سمجھ جائے گا کہ میں کیا بیان کر رہا ہوں''۔

397 '' ٹھیک ہے خداوند، میں دیکھنا چاہتا ہوں''۔اب میں اِسے ڈرامہ کی صورت میں پیش کر رہا ہوں۔

398 '' ابرہام،تو یہاں آ کر بیٹھ جا،اوران شکاری پرندوں کو ہنکا تا رہ''۔پس وہ سورج کے غروب ہونے تک پرندوں کو ہنکا تا رہا۔

399 اور پھر آپ جانتے ہیں کہ خدا نیچے اترا۔اور جب خدا اُترا،تب ابرہام پر گہری نیند طاری ہوگئی۔ خدا نے کہا'' ابرہام، میں تجھے سلا دوں گا''۔

400 شریعت پسند دوست دھیان سے سنیں۔خدا نے ابرہام کو مکمل طور پر منظر سے ہٹا دیا،اُس کا اِس سے کچھ کام نہ رہا۔اوروہ آپ کے لئے بھی اِسی طرح کرتا ہے۔آپ کہتے ہیں''میں نے خدا کو ڈھونڈا''۔ آپ نے ایسا کچھ نہیں کیا۔

401 خدا نے آپ کو ڈھونڈا۔''کوئی میرے پاس اُس وقت تک نہیں آ سکتا جب تک میرا باپ اُسے ڈھونڈ نہ لے''۔سمجھ گئے؟

402 خدا آپ کو تلاش کر رہا ہے،آپ خدا کو تلاش نہیں کر رہے۔آپ نے کبھی اُسے تلاش نہیں کیا۔ آپ کی فطرت غلط ہے۔آپ سوأر ہیں۔آپ اِس کے علاوہ کچھ نہیں جانتے۔آپ محض سوأروں کے باڑے میں زندگی گزار رہے ہیں۔آپ فقط اتنا ہی جانتے ہیں۔آپ یہ پسند کرتے ہیں۔آپ شراب پیتے ،گرتے پھرتے، دوسرے کی بیوی کے ساتھ جاتے، اور ہر ممکن بُرا کام کرتے ہیں، جو بھی آپ کو پسند آئے۔''اوہ، بھائی جی،ہم بڑا اچھا وقت گزار رہے ہیں!''آپ سمجھتے ہیں کہ یہ اچھا ہے۔

403 لیکن خدا آپ کے دل پر دستک دیتا ہے[برادر برنہم پلپٹ بجاتے ہیں--ایڈیٹر] یہ چیز ہے جہاں فرق ہے۔آپ خدا کا دروازہ کھٹکھٹا نہیں رہے،خدا آپ کا دروازہ کھٹکھٹا رہا ہے۔آدم نے کبھی خدا کے دل پر دستک نہ دی۔خدا نے آدم کے دل پر دستک دی۔اورآپ آدم کے فرزند ہیں۔یہ سچ ہے۔اس سے قبل کہ آدم دوبارہ خدا کا فرزند بن سکے،خدا کو اُس کے دل پر دستک دینا تھی۔اِس سے پیشتر کہ آپ خدا

کے فرزند بن سکیں، اُسے آپ کے دل پر دستک دینا ہے۔

404 تب ابرہام سو گیا۔ اور جب سو گیا تو پہلی چیز جو اُس نے دیکھی ....
ایک ہولناک تاریکی اُس پر چھا گئی ۔ یہ موت ہے جو تمام نسلِ انسانی پر آتی ہے۔ لیکن تھوڑی دُور اُس نے ایک تنور دیکھا جس میں سے دھواں اٹھ رہا تھا۔ لیکن دھواں پیدا ہونے سے پہلے آگ کا موجود ہونا لازم ہوتا ہے۔ اسی لئے میں یقین رکھتا ہوں کہ ایک جلتا ہوا جہنم موجود ہے۔ بالکل ٹھیک۔

405 اُس نے دکھا دیا کہ ہم میں سے ہر ایک موت کے غلبہ میں ہے، اور اگر ہم گنہگار رہوں گے تو جہنم میں جائیں گے۔

406 لیکن اس سے بھی پرے اُس نے ایک چھوٹی سی سفید رنگ کی روشنی دیکھی۔

407 اور یہ چھوٹی سی سفید روشنی ، روشنی کیا ہے؟ وہ سفید روشنی کیا تھی؟ وہی آگ کا ستون جو بنی اسرائیل کے آگے آگے چلتا رہا۔ وہی آگ کا ستون جو دمشق کی راہ میں پولوس کو دکھائی دیا۔ وہی آگ کا ستون جس نے پطرس کو قید سے نکالا۔ وہی آگ کا ستون جو آج شام یہاں موجود ہے۔

408 وہ ابدی، ہمیشہ ہمیشہ کا خدا خود اُن دو حصہ کی ہوئی قربانیوں کے بیچ میں سے ہو کر گزرا۔ ''ابرہام، میں یہ اِس طریقہ سے کروں گا۔ دیکھتا جا کہ میں کیا کرنے جا رہا ہوں۔ میں یہاں عہد قائم کر رہا ہوں۔ میں قسم کھاؤں گا، کہ بیج کے مطابق میں ایک شفاعت کرنے والا کھڑا کروں گا۔ میں موت کے ساتھ عہد باندھوں گا۔ ابرہام، میں موت کو جسم میں مجرم ٹھہراؤں گا، اس لئے کہ میں اسے اپنے اوپر لے لوں گا۔ وہ تیری نسل کے وسیلے آئے گا۔ اپنی نسل کے وسیلے تو دنیا کا باپ ہوگا۔ اور میں یہ عہد صرف تیرے ساتھ نہیں، بلکہ تیرے بعد تیری نسل کے ساتھ باندھوں گا''۔ وہ آنے والے ہر ایک شخص کو جانتا تھا۔ ''ان کا کیا ہوا کچھ نہیں، بلکہ وہ کچھ جو میں کروں گا۔ یہ میں کروں گا، ابرہام۔ میں نے آدم پر بھروسا کیا، پر اُس نے اُسے توڑ دیا۔ سب اپنا اپنا عہد توڑ دیتے ہیں۔ لیکن میں خود سے عہد کروں گا اور اپنی قسم کھاؤں گا۔ میں اسے قائم رکھوں گا''۔ آمین۔ آمین۔ آمین۔

409 ہم جب کوئی عہد کرتے ہیں تو کیا کرتے ہیں؟ میں کہتا ہوں ''برادر نیول............''
اب ذرا اِس پر توجہ کیجیئے گا۔ میں کہتا ہوں ''برادر نیول، میں آپ کو بتاتا ہوں کہ میں کیا کروں گا۔ اگر آپ کل شام، اُس سے اگلی شام، اور بدھ کی شام تک کلام سنائیں گے، تو میں بدھ سے اتوار تک سناؤں گا۔ کیا

آپ یہ معاہدہ کرتے ہیں؟''

410 ''جی ہاں''۔

411 ہم اِس طریقہ سے کرتے ہیں ۔''بھائی جی ، ہاتھ ملائیں''۔ برادر نیول اور برادر برنہم ہاتھ ملاتے ہیں --ایڈیٹر] ۔ یہ بات ہے ۔ امریکہ میں عہد اِس طرح ہوتا ہے ۔ ہم اِس طرح عہد باندھتے ہیں۔

412 اب ،لوگ جاپان میں کس طرح عہد باندھتے ہیں؟ کہا جاتا ہے''آپ یہ یہ کریں گے،اور میں یہ یہ کروں گا''۔ ہم نمک کی ایک چٹکی لیتے ہیں، اس لئے کہ نمک ذائقہ ہے۔ میں نمک کی چٹکی لیتا ہوں اور اُسے برادر نیول پر گراتا ہوں، برادر نیول نمک کی چٹکی لیتے ہیں اور مجھ پر گراتے ہیں۔ یہ عہد کا بندھن ہوتا ہے۔

413 ڈیوڈ لونگ سٹون نے افریقی حبشی کے ساتھ کس طرح عہد باندھا تا کہ اُس کی سرزمین میں داخل ہو سکے؟ وہ سردار کے پاس گیا تا کہ اُن کے علاقہ میں جا کر انجیل کی منادی کر سکے اور اُن کے لئے کام کر سکے۔ اُنہوں نے مے کا ایک گلاس لیا۔ یہ معاہدہ افریقہ کے حبشیوں کے ساتھ ہو رہا تھا۔ اُنہوں نے مے کا ایک گلاس لیا۔ حبشی سردار نے اپنی ایک رگ کاٹی اور اپنا خون مے کے گلاس میں ٹپکایا۔ ڈیوڈ لِونگ سٹون نے اپنی رگ کاٹی اور اپنا خون مے کے گلاس میں ٹپکایا۔ اُنہوں نے اُسے حل کیا۔ آدھا گلاس لِونگ سٹون نے پی لیا، اور آدھا حبشی سردار نے۔ پھر اُنہوں نے ایک دوسرے کو تحفے دیئے۔ ڈیوڈ لونگ سٹون نے کہا''آپ کو مجھ سے کیا چاہیئے؟''

414 اُس نے کہا''یہ سفید کوٹ جو آپ نے پہن رکھا ہے''۔ پس لونگ سٹون نے اپنا کوٹ اتارا اور حبشی سردار کو دے دیا۔ اُس نے کہا''آپ کو کس چیز کی ضرورت ہے؟''

415 لونگ سٹون نے کہا''یہ مقدّس نیزہ جو آپ نے اپنے ہاتھ میں تھام رکھا ہے''۔ وہ جانتا تھا کہ اِس نیزے کو لئے ہوئے وہ اُن کے علاقہ میں جا سکتا ہے، اس لئے اُس نے وہ مانگ لیا۔ اور وہ بھائی بن گئے تھے، اس لئے کہ اُنھوں نے عہد باندھ لیا تھا۔

416 اور جب وہ کسی طرف جاتا، اور قبائلی اُسے مار ڈالنے کے لئے بھاگے آتے، تو وہ اُس مقدّس نیزے کو بلند کر دیتا۔ اور جب وہ ایسا کرتا تو اسے دیکھ کر وہ کہتے''اوہ ہو، ہم اس شخص کو نہیں چھو سکتے''۔

کیوں؟ ''یہ عہد کا بھائی ہے، حالانکہ وہ سفید فام ہے، اور ہم نے پہلے کبھی اسے نہیں دیکھا۔ اُنہیں کبھی علم نہ تھا کہ وہ کالے ہیں، جب تک اُنہوں نے اُسے نہ دیکھا۔ اُنہوں نے ایسا کبھی نہیں دیکھا تھا۔'' مگر وہ عہد کا بھائی ہے۔ اُس کے ہاتھ میں سردار کا نیزہ ہے''۔

417 آج یسوع مسیح کا عہد کا خون نوش کرنے کی یہ کتنی خوبصورت تصویر ہے، روح القدس کی قدرت کے ساتھ ہمارے اوپر ہے۔ ہم یسوع کے نام سے جاتے ہیں اور یہ نشان ہمارے ساتھ چلتے ہیں۔ یہ سردار کا مقدّس نیزہ ہے۔ کیا آپ کو سمجھ آ گئی کہ عہد کیا ہوتا ہے۔

418 مشرقی ادوار میں لوگ یہ کس طرح کرتے تھے؟ وہ ایک دوسرے سے قسم کھاتے تھے۔ وہ ایک جانور کو ذبح کرتے، اس کے دو ٹکڑے کرتے، اور ان کے درمیان کھڑے ہوتے۔ دونوں آدمی جانور کے ان دونوں کٹے ہوئے ٹکڑوں کے درمیان کھڑے ہو جاتے۔ اور وہ عہد قائم کرتے۔'' اگر میں اِس عہد کو قائم رکھنے میں ناکام ہوں، اگر میں ایسا کرنے میں ناکام ہوں، تو میرا جسم اِس مرے ہوئے جانور کی مانند ہو جائے۔ میرے جسم کی حالت اِس جانور جیسی ہو جائے''۔ جب اُنہیں عہد کرنا ہوتا تو وہ اس طرح کھڑے ہو کر قسم کھاتے کہ وہ اِس اِس طرح کریں گے۔ وہ کاغذ پھاڑتے، ایک شخص دوسرے کو، اور دوسرا پہلے کو ایک ٹکڑا دے دیتا۔ وہ کسی خاص وقت پر ملاقات کرتے۔ اور قسم کھاتے کہ اگر وہ اسے قائم نہ رکھیں تو اُس جانور کی طرح مر جائیں۔ بالکل ٹھیک۔

419 کیا آپ نے ان تین جانوروں پر غور کیا؟ مینڈھا، بکری، اور بچھیا............ یہ تین کامل قربانیاں ہیں۔ برّہ کیا تھا............ قمری کیا تھی؟ اور دو قمریوں کا کیا مطلب تھا؟ دو قمریوں کی قربانی نجات اور شفا دونوں کے لئے تھی۔ سمجھ گئے؟ کفارہ مختلف طریقہ سے ادا کیا جاتا تھا، لیکن شفا ایک ہی طرح جاری رہتی، اور اِسی طرح نجات بھی ایک ہی طرح جاری رہتی۔ قمریوں کو کاٹا نہ گیا، جو اِس بات کی نمائندگی ہے کہ نجات اور شفا دونوں .... اُس کے مار کھانے سے ہم نے شفا پائی۔ وہ ہماری خطاؤں کے سبب گھائل کیا گیا............ اُنہیں سالم ہی رکھ دیا گیا۔ لیکن تینوں جانوروں کے دو دو ٹکڑے کئے گئے۔ کیا آپ سمجھ گئے؟ اور جب وہ عہد کرتے تھے تو جانور کے دو ٹکڑے ہی کرتے تھے۔

420 دیکھئے کہ خدا ابرہام کو کیا سمجھا رہا تھا۔'' کلوری پر تیری نسل کے وسیلے............ تجھ سے اضحاق پیدا ہوگا۔ اضحاق سے یعقوب پیدا ہوگا۔ یعقوب سے یہوداہ۔ یہوداہ سے نیچے، اور نیچے، اور نیچے، وارث

آتے جائیں گے، حتیٰ کہ آخر میں وہ راستباز بیج آئے گا۔

421 اور اُس نے اسے یہاں پر اختتام پذیر کیا کہ ہمارا خداوند اُس قوم میں سے پیدا ہوا جو موسیٰ کو نہ جانتی تھی، اس کا کبھی ذکر تک نہیں ہوا کہ وہ کاہنوں کے سلسلے میں سے تھا۔ ''ہمارا خداوند یہوداہ کے قبیلے میں سے پیدا ہوا''۔ وہ لاویوں میں سے نہ تھا، کیونکہ وہ جسمانی شریعت کے پیروکار تھے۔ بلکہ ہمارا خداوند یہوداہ میں سے پیدا ہوا۔ خدا کو جلال ملے! یہ ہے آپ کا مقام۔ وعدہ کہاں قائم کیا گیا تھا!

422 غور سے سنئے، جبکہ ہم اب پیغام بند کرنے والے ہیں۔ کلوری پر، خدا نیچے آیا اور اپنے ہی بیٹے کے جسم کو لیا، جس میں وہ سکونت پذیر رہا تھا، اور اس نے اُسے چاک کیا۔ اُس کے خون بہانے، زخم کھانے، اور پہلو میں بھالا کھانے سے وہ چاک ہوا، اور اُس کا خون بہہ نکلا۔ اور اُس نے کہا ''اے باپ، میں اپنی روح تیرے ہاتھوں میں سونپتا ہوں''۔ اُس نے اپنا سر جھکا لیا۔ اور زمین لرزی، بجلی چمکی، اور گرجیں پیدا ہوئیں۔ خدا اپنا ابدی عہد تحریر کر رہا تھا۔

423 اور اُس نے ہفتہ کے پہلے دن اُس کے جسم کو قبر سے اٹھایا، اور اُسے آسمان پر لے گیا، اور اُسے سردار کاہن بنا کر بٹھا دیا۔ اور وہ کامل یادگاری کے طور پر ہمیشہ ہمیشہ کے لئے وہاں موجود ہے۔ اور جس روح کو اُس نے اُس چاک بدن سے نکالا تھا، واپس کلیسیا پر بھیجا۔ اور کلیسیا کو اپنے اندر اُسی روح کو حاصل کرنا لازم ہے جو اُس بدن کے اندر تھی، وگرنہ جی اٹھنے کے دن یہ اُس کے ساتھ جڑ نہ سکے گی۔ اِن دونوں ٹکڑوں کو آپس میں کامل طور پر جڑنا ہے۔ اور اگر کلیسیا میں پوری طرح وہی روح نہیں ہوگا جو مسیح کے اندر تھا، تو آپ کبھی آسمان پر اٹھائے نہیں جائیں گے۔

424 یہ ابدی عہد ہے، میرے بھائی۔ خود تلاش کریں کہ آپ کے دل میں کیا ہے۔ خداوند سے محبت کریں۔ حقیقی یقین کرلیں کہ آپ نجات پا چکے ہیں۔ اسے کسی اتفاق پر نہ چھوڑے رکھئے۔ یوں تو آپ جوأ کھیل رہے ہوں گے۔ امریکی لوگ جوأ کھیلنا بہت پسند کرتے ہیں، مگر اِس پر جوأ مت کھیلئے۔ یقین حاصل کریں کہ آپ درست ہیں۔ اِس لئے نہیں کہ آپ نے کلیسیا کی رُکنیت لے لی ہے، بلکہ اِس لئے کہ آپ فی الحقیقت نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، اور مسیح روح القدس کی صورت میں آپ کے اندر آ چکا ہے۔

425 اب، فقط تعریفی اعتبار سے، جبکہ میں اختتام کرنے جا رہا ہوں۔ ہمیں کس قدر شادمان ہونا چاہئے جب ہم یہ دیکھتے ہیں کہ ہمارے اندر بھی وہی روح ہے جو مسیح میں تھا، اور ہمارے درمیان ہو کر وہی

کام کر رہا ہے جو اُس وقت کرتا تھا جب وہ خود زمین پر تھا۔ ہمیں کتنا زیادہ خوش ہونا چاہیئے۔ آیئے آپ سروں کو جھکاتے ہوئے دعا کریں۔

426 خداوند، آج کا دن بہت زبردست رہا ہے۔ تو بھی، میں محسوس کرتا ہوں کہ ہمیشہ کی طرح، میں ناکام رہا ہوں۔ خداوند، میں درست طور پر اِس کی نمائندگی نہیں کر سکا۔ میری دعا ہے کہ مجھے میرے احمقانہ اطوار معاف کر دینا۔ میں تیرے آگے اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں، اور تجھ سے رحم کی درخواست کرتا ہوں، یہ جانتے ہوئے کہ آسمان پر خدا کے دہنے ہاتھ ایک عظیم سردار کاہن موجود ہے، جو ہارون، اور آئین ، اور شریعت کے مطابق نہیں بنایا گیا تھا۔ بلکہ وہ خدا کے فضل کے باعث وہاں بیٹھا تھا جس نے بنائے عالم سے قبل مستقبل پر نگاہ کی، اور مجھے نیچے دنیا میں دیکھ لیا جو اپنے گناہوں میں مرا ہوا تھا، تاکہ مجھے خدا کی بادشاہی میں واپس لا سکے۔ آسمانی باپ، میں اِس کے لئے تیرا شکر گزار ہوں۔

427 کیونکہ تیرا روح جو اِس وقت تیرے لوگوں میں بادشاہی کر رہا ہے، ویسا ہی ابدی ہے جیسا خدا ابدی ہے۔ ''میں اُنہیں ہمیشہ کی زندگی، ابدی زندگی دیتا ہوں، اور وہ کبھی فنا نہ ہوں گے''۔ اور عدالت کے دن اُن کو وہاں کھڑا ہونا نہ پڑے گا۔ وہ عدالت سے بچ کر جلال میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور اگر یہ زمینی خیمہ کا گھر گرایا جائے گا تو ہمارے لئے ایسا بدن اوپر موجود ہے جو ہمارا منتظر ہے''۔ اس کے لئے تیرا شکر ہو، خداوند۔

428 اب میں منّت کرتا ہوں، کہ اگر آج رات یہاں کوئی ایسا شخص ہو جس نے کبھی حقیقت میں عہد کا خون نہیں پیا، جو نہیں جانتا کہ اِس کا کیا مطلب ہے، جو نہیں جانتا کہ دوبارہ پیدا ہونے کا کیا مطلب ہے، تاکہ اپنے دل میں مسیح کے ساتھ رفاقت رکھ سکے، بخش دے کہ وہ مرد یا عورت اِسی وقت اُسے قبول کرکے، جبکہ ہم یہ موقع فراہم کرتے اور انتظار کرتے ہیں۔ اور ہماری دعا ہے کہ اُس روز ہم درست روشنی میں انجیل کی نمائندگی کرنے والے ٹھہریں۔ ہم مسیح کے نام میں دعا مانگتے ہیں۔ آمین۔

429 اب جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، کیا یہاں کوئی ایسا شخص ہے جو اپنا ہاتھ مسیح کی طرف بلند کر کے کہے ''اے خدا کے مسیح، مجھ پر رحم کر۔ بخش دے کہ میں تیرا نکما نوکر اپنے دل میں پاک روح کو حاصل کر سکوں۔ اور مجھے وہ یقین دہانی اور محبت عطا فرما دے جس کی مجھے درحقیقت ضرورت ہے''؟ اگر آپ نے اسے حاصل نہیں کر رکھا، تو کیا آپ اپنا ہاتھ اُس کی طرف اٹھا کر کہیں گے ''خداوند، یہ

نشان ہے کہ میں اس کا طلبگار ہوں''؟ کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کریں گے؟ پیچھے موجود خاتون، خدا آپ کو برکت دے۔ اِدھر، خدا آپ کو برکت دے جناب۔ خدا آپ کو برکت دے۔ خدا آپ کے ساتھ ہو۔ یہ اچھی بات ہے۔ یہ آدمی جو آخر میں کھڑا ہے، خدا آپ کو برکت دے، میرے بھائی۔ کوئی اَور، اس سے پہلے کہ ہم اختتام کریں، ہم چند لمحے انتظار کر رہے ہیں۔ بیٹا، آپ جو پیچھے کھڑے ہیں، خدا آپ کو برکت دے ،کوئی اَور؟

430 ''میں طلبگار ہوں، میں طلبگار ہوں، خداوند خدا۔ تو میرے دل کو جانتا ہے۔ تو جانتا ہے کہ میرے ذہن میں کیا ہے۔'' خدا کا روح دو دھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے جو بند بند اور گودے کو جدا کر کے گزر جاتا ہے اور دلوں کے خیالوں کو جان لیتا ہے''۔ اِس پر سوچیئے۔ وہ آپ کے خیالوں اور ارادوں سے واقف ہے۔

431 کیا آپ اپنا ہاتھ بلند کر کے کہیں گے'' خدا، مجھ پر اِسی وقت رحم کر۔ میں تجھے بتانا چاہتا ہوں کہ مجھے علم ہو گیا ہے کہ میں غلط ہوں، اور میں نے یہ محسوس کر لیا ہے، مگر میں درست ہونا چاہتا ہوں''۔ ٹھیک ہے، اب جبکہ ہم سروں کو جھکائے ہوئے دعا کر رہے ہیں، تو ایک لمحہ کے لئے سوچیئے۔ ہم اِس بارے میں جلدی کرنا نہیں چاہتے۔

اے قدیم چٹان، میرے لئے کھل جا
بخش دے کہ میں تجھ میں چھپ جاؤں
بخش دے کہ پانی اور خون
تیرے زخمی پہلو سے......
گناہوں کے دوگنا علاج کے لئے ہو
دوگنا علاج! اُس نے دو لاتبدیل چیزوں کی قَسم کھائی۔
مجھے غضب سے بچا اور خالص بنا
جب میں تیرے قریب آتا ہوں......

432 بخش دے خداوند، کہ ہم سب محسوس کر سکیں کہ یہ سانسیں جو ہم لے رہے ہیں، ختم ہونے جا رہی ہیں۔ ہم نہیں جانتے کہ آئندہ کتنی باقی رہ گئی ہیں۔ یہ تیری مرضی پر منحصر ہے۔ اِس کا تعین تیری طرف سے

ہوتا ہے۔ہم پر رحم کر۔اور جنہوں نے اپنے ہاتھ بلند کئے ہیں، اُن کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں۔تو ہر ایک کو جانتا ہے۔میں فقط اُن کے لئے شفاعت کی دعا کرتا ہوں۔میری دعا ہے کہ اُن کے دلوں سے احساسِ جرم کو دُور کر دے، اور اب وہ دلیری کے ساتھ تخت کے پاس آ سکیں، دلیری سے خدا کے تخت کے قریب آ سکیں، اور خدا کے مہیا کئے ہوئے موقع کو گرفت میں لا سکیں۔تو ہی نے اُن کے ہاتھ اٹھوائے۔وہ خود سے ایسا نہیں کر سکتے تھے۔میری منّت ہے خدا، کہ یسوع کے نام میں یہ سب بخش دے۔آمین۔

......خود کو تجھ میں ......

اب، فقط اُس کی پرستش کیجئے۔

خون اور پانی ......

تیرے زخمی پہلو سے بہہ نکلیں

گناہ کا دوگنا علاج ہو

مجھے غضب سے بچا اور خالص بنا

433 کتنے لوگ اب فی الحقیقت اچھا محسوس کر رہے ہیں؟ اپنے ہاتھ اٹھا کر کہیئے ''خداوند کی تعریف ہو!'' [جماعت کہتی ہے ''خداوند کی تعریف ہو!'' --ایڈیٹر]

اوہ، وہ حیرت انگیز ہے!

چشمہ پر جگہ موجود ہے۔کیا آپ یہ جانتی ہیں، سسٹر جرٹی؟

کتنے لوگوں کو یہ گیت پسند ہے؟ اب ہم چند لمحوں بعد بپتسمے دینا شروع کریں گے۔[برادر برنہم برادر نیول سے بات کرتے ہیں--ایڈیٹر] کیا آپ اُنہیں بپتسمے دیں گے؟ ٹھیک ہے۔

جگہ ہے، ابھی جگہ ہے

چشمے پر تیرے لئے جگہ ہے

جگہ ہے، جگہ ہے............

434 بالکل ٹھیک۔جو لوگ بپتسمہ لینے کے خواہشمند ہیں، مرد اِس کمرے میں چلے جائیں، اور خواتین اُس کمرے میں، ٹھیک ہے، یعنی وہ جو خداوند کے مبارک نام میں بپتسمہ پانا چاہتے ہیں۔

......تیرے لئے مہربان ......

چشمے پر تیرے لئے جگہ ہے
خدا تجھ پر اتنا مہربان ہے
چشمے پر تیرے لئے جگہ موجود ہے

435 سب کہیں

جگہ ہے ، ہاں جگہ ہے
چشمے پر تیرے لئے جگہ ہے
جگہ ہے ، ہاں ، جگہ ہے
چشمے پر تیرے لئے جگہ ہے

436 اوہ، مجھے یہ پرانا گیت پسند ہے۔کیا آپ کو پسند ہے؟

چشمے پر تیرے لئے جگہ ہے
جگہ ہے،جگہ ہے،بہت جگہ ہے
چشمے پر تیرے لئے جگہ ہے۔

437 اب ، جبکہ ایلڈر صاحب بپتسمہ کی تیاری کے لئے اندر جا چکے ہیں ، میں سامعین کو تھوڑی وضاحت کرنا چاہوں گا۔اور میں ڈیکن حضرات سے کہنا چاہوں گا، اگر وہ میری آواز کمرے میں سن رہے ہیں، جب وہ تیاری کر لیں تو آ کر مجھے بتا دیں، تاکہ ہم مائیکروفون سمیٹ سکیں۔ہم چاہتے ہیں کہ آپ سب یہ دیکھ سکیں۔بس مزید دس منٹ بعد برخاستگی ہونے والی ہے۔

438 اب میں کلامِ مقدّس کا کچھ حصہ آپ کے لئے پڑھنا چاہتا ہوں۔میں اعمال کی کتاب 2 باب کی 12 ویں آیت کو پڑھنا چاہوں گا۔

439 اب میں چاہتا ہوں کہ آپ لوقا یا متی کے 16 باب پر غور کریں، جب یسوع پہاڑ سے اتر رہا تھا۔اُس نے اپنے شاگردوں سے کہا ''لوگ کیا کہتے ہیں کہ ابن آدم کون ہے؟''

440 کچھ کہتے ہیں کہ تو ایلیاہ ہے، کچھ کہتے ہیں کہ نبیوں میں سے کوئی''۔

441 اُس نے کہا '' مگر تم کیا کہتے ہو کہ میں کون ہوں؟''

442 اور پطرس نے کہا ''تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح ہے''۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے ''آمین''

--ایڈیٹر]

443 یسوع نے کہا"مبارک ہے تو، اے شمعون بریوناہ، کیونکہ خون اور گوشت نے یہ بات تجھ پر ظاہر نہیں کی۔تو نے یہ بات کسی سیمنری سے نہیں سیکھی۔کسی انسان نے تجھے نہیں سکھائی، بلکہ میرے باپ نے جو آسمان پر ہے تجھ پر ظاہر کی ہے۔اور میں کہتا ہوں کہ تو پطرس ہے۔اور اِس پتھر پر میں اپنی کلیسیا بناؤں گا، اور عالمِ ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے۔اور میں آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں تجھے دوں گا"۔کیا یہ سچ ہے؟[جماعت کہتی ہے"آمین"--ایڈیٹر]۔"اور جو کچھ تو زمین پر کھولے گا، آسمان پر کھولا جائے گا۔اور جو کچھ تو زمین پر باندھے گا، آسمان پر باندھا جائے گا"۔کیا اُس کا یہی مطلب تھا؟ وہ ایسا نہیں کہہ سکتا تھا۔جب وقت گزرتا گیا، تو آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں پطرس کے ہاتھ میں تھیں۔

444 اب آپ جو کیتھولک لوگ ہیں، یہ سوچ سکتے ہیں، جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ"کیتھولک کلیسیا پطرس پر بنی ہے"۔ٹھیک ہے، ہم یہ ابھی دیکھ لیں گے۔وہ کہتے ہیں"کیتھولک آج بھی وہ کنجیاں رکھتے ہیں"۔

445 آیئے پہلے دیکھتے ہیں کہ پطرس نے کنجیوں کو کس طرح استعمال کیا، پھر پتہ چلے گا۔بائبل مقدّس بتاتی ہے کہ اُس نے پطرس اور دیگر شاگردوں سے کہا"تمام دنیا میں جاؤ۔جن کے گناہ تم بخشو گے اُن کے گناہ بخشے جائیں گے، اور جن کے گناہ تم قائم رکھو گے، قائم رکھے جائیں گے"۔میں کہہ سکتا ہوں............ ہوسکتا ہے کہ کوئی یہ سمجھ نہ سکے کہ میرا کیا مطلب ہے۔یسوع نے رسولوں سے کہا تھا"جن کے گناہ تم معاف کرو گے، اُنہیں میں بھی معاف کردوں گا، اور جن کے گناہ تم قائم رکھو گے، اُن کے گناہ میں بھی قائم رکھوں گا"۔یہ یسوع نے کہا تھا۔

446 دیکھئے کہ کیتھولک کلیسیا اِس پر زور دیتی ہے۔

447 لیکن آیئے دیکھتے ہیں کہ رسولوں نے یہ کام کس طرح کیا۔اگر ہمیں یہ معلوم ہو جائے کہ اُنھوں نے یہ کس طرح کیا، تو پھر ہمیں بھی اُسی طرح کرنا ہوگا۔آیئے اب ذرا معلوم کرتے ہیں۔

448 پنتی کوست کا دن تھا۔کلیسیا کی بنیاد رکھی جا رہی تھی۔وہ سب بالائی منزل پر تھے۔وہاں سے آدمی باہر آ رہے تھے جو طرح طرح کی زبانیں بول رہے تھے۔کیوں؟ آسمان کے نیچے موجود ہر زبان کی وہاں نمائندگی ہو رہی تھی۔وہاں انگریزی بھی تھی۔آسمان تلے کی ہر زبان کو وہاں ہونا چاہئے تھا، جو جو

زبانیں بھی اُس وقت بولی جاتی تھیں۔وہ آگے چلتا اور بہت سی زبانیں بیان کرتا ہے، کریتی، روم کے پردیسی اور نومرید، اور عرب، جو یہ زبانیں بولتے تھے............اب، وہ کوئی نامعلوم زبان نہیں بول رہے تھے۔وہ لوگوں کی جانی پہچانی زبانیں بول رہے تھے۔نامعلوم زبانیں نہیں، بلکہ ایسی زبانیں بول رہے تھے جنہیں کوئی نہ کوئی پہچان سکتا تھا۔گنہگار اور غیر ایماندار سن سکتے تھے کہ کوئی کیا بول رہا تھا۔''ہم میں ہر کوئی کیونکر اپنی اپنی بولی سنتا ہے؟''

449 اب توجہ سے دیکھئے۔اب یہاں سوال پیدا ہوتا ہے۔کچھ نے مضحکہ اڑایا۔12ویں آیت کہتی ہے۔

وہ سب حیران ہوئے اور گھبرا کر ایک دوسرے سے کہنے لگے، یہ کیا ہوا چاہتا ہے؟ اور بعض نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ مے کے نشہ میں ہیں۔

450 وہ اُن کا مضحکہ اڑا رہے تھے۔کیونکہ، وہ کس طرح کر رہے تھے؟ وہ نشہ میں چُور اشخاص کی طرح لڑکھڑا رہے تھے۔اور جو کچھ بول رہے تھے اُنہیں معلوم نہ تھا کہ کیا ہے، جس زبان میں وہ جماعت سے خطاب کر رہے تھے اُسے نہیں جانتے تھے، مگر جماعت جانتی تھی۔سمجھ گئے؟ بالکل ٹھیک۔بعضوں نے ٹھٹھا کر کے کہا کہ یہ تو تازہ مے کے نشہ میں ہیں۔''لیکن پطرس............'' ذرا دیکھو، تمہارے پاس کنجیاں ہیں۔لیکن پطرس اُن گیارہ کے ساتھ کھڑا ہوا، اور اپنی آواز بلند کر کے کہنے لگا.................

یاد رکھو، آج تو کلیسیا کا آغاز ہی ہوا ہے۔......اے یہودیہ کے لوگو، اور یروشلم کے رہنے والو، یہ جان لو اور دھیان سے میری باپ سن لو۔جیسا تم سمجھتے ہو یہ نشہ میں نہیں ہیں، کیونکہ ابھی تو پہر ہی دن چڑھا ہے۔اُس وقت تک تو دکانیں بھی نہ کھلی تھیں۔سمجھ گئے؟ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوایل نبی کی معرفت کہی گئی تھی.................آخری دنوں میں یوں ہوگا، خداوند فرماتا ہے، کہ میں اپنا روح ہر فردِ بشر پر ڈالوں گا، تمہارے بیٹوں اور بیٹیوں پر۔اور وہ نبوت کریں گی، اور جوان رویا، اور بوڑھے خواب دیکھیں گے۔اور اُن دنوں میں غلاموں اور لونڈیوں پر بھی اپنا روح نازل کروں گا، اور وہ نبوت کریں گے۔اور میں اوپر آسمان پر عجائب اور نیچے زمین پر نشان دکھاؤں گا............

اب، یہاں پطرس منادی کر رہا تھا، یعنی وہ شخص جس کے پاس کنجیاں تھیں۔

...........خون، اور آگ، اور دھوئیں کا ستون۔سورج تاریک، اور چاند خون سا ہو جائے گا، اس سے پہلے

کہ خداوند کا عظیم اور ہولناک دن آئے۔ اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا، رہائی پائے گا۔
اے اسرائیلیو، غور سے سن لو۔ یسوع ناصری ایک شخص تھا جو معجزات اور عجائب اور نشانات کے ساتھ خدا کی طرف سے ثابت شدہ تھا، جو اُس نے تمہارے درمیان کیئے۔ تم آپ ان چیزوں کے گواہ ہو۔
ملامت کی بات؟ اُس کے پاس کنجیاں تھیں، یہ آپ جانتے ہیں۔ جب وہ خدا کے مقررہ انتظام اور علمِ سابق کے مطابق پکڑوایا گیا.....................
یہ رہے آپ۔ اُسے کیونکر گرفتار کیا جا سکتا تھا؟ کیونکہ خدا نے پہلے سے مقرر کر رکھا تھا کہ ایسا ہو۔ سمجھے؟ خدا کا پیشگی علم!

451 [ایک بھائی پانی کے بپتسموں کے لئے کہتا ہے ''تیار ہے'' --ایڈیٹر]۔ بس ایک منٹ۔ اُن سے کہیئے کہ ایک منٹ ٹھہریں، میں یہ حوالہ مکمل کرلوں۔
.... جسے تم نے بے شرع لوگوں کے ہاتھوں مصلوب کروا کر مار ڈالا۔ لیکن خدا نے موت کے بندھن کھول کر اُسے زندہ کر دیا، کیونکہ ممکن نہ تھا کہ وہ موت کے قبضہ میں رہتا۔ کیونکہ داؤد اُس کے حق میں کہتا ہے

میں نے ہمیشہ خداوند کو اپنے سامنے رکھا
کیونکہ وہ میرے دہنے ہاتھ ہے، تاکہ مجھے جنبش نہ ہو
اسی سبب سے میرا دل خوش ہوا، اور میری زبان شاد
بلکہ میرا جسم بھی امید میں بسا رہے گا
کیونکہ تو میری جان کو عالمِ ارواح میں نہ چھوڑے گا
اور نہ اپنے مُقدّس کے سڑنے کی نوبت آنے دے گا
تو نے مجھے زندگی کی راہیں بتائیں
تو مجھے اپنے دیدار کے باعث خوشی سے بھر دے گا

اے بھائیو، میں قوم کے بزرگ داؤد کے حق میں تم سے دلیری کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ وہ مؤا، اور دفن بھی ہوا، اور اُس کی قبر آج تک ہمارے درمیان موجود ہے۔ پس نبی ہو کر اور یہ جانتے ہوئے کہ خدا نے میرے ساتھ قسم کھا رکھی ہے کہ میں تیری نسل میں سے ایک شخص کو تیرے تخت پر بٹھاؤں گا۔

پس جن باتوں کی میں نے منادی کی ہے، یہی منادی پطرس نے کی تھی۔
اُس نے پیشین گوئی کے طور پر مسیح کے جی اٹھنے کا ذکر کیا ہے کہ
نہ وہ عالمِ ارواح میں چھوڑا گیا، نہ اُس کے جسم کے سڑنے کی نوبت آئی۔
اِسی یسوع کو خدا نے جِلایا، جس کے ہم سب گواہ ہیں۔ پس خدا کے دہنے ہاتھ سر بلند ہو کر اور باپ سے وہ روح القدس حاصل کر کے جس کا وعدہ کیا گیا تھا اُس نے یہ نازل کیا جیسا تم دیکھتے اور سنتے ہو۔ کیونکہ داؤد (نبی) تو آسمان پر نہیں چڑھا، لیکن وہ خود کہتا ہے

خداوند نے میرے خداوند سے کہا
میری دہنی طرف بیٹھ
جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کر دوں۔
پس اسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خدا نے اُسی یسوع کو جسے تم نے مصلوب کیا،
خداوند بھی کیا اور مسیح بھی۔
اس سے بات طے ہو جانی چاہئے۔ کیا نہیں ہونی چاہئے؟
جب اُنھوں نے یہ سنا تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی اور اُنہوں نے پطرس سے کہا............
اے بھائیو............ پطرس اور دیگر رسولوں سے کہا ''اے بھائیو، ہم کیا کریں؟

452 بالکل ٹھیک۔ یہ آپ کا مقام ہے۔ اُس کے پاس کیا تھا؟ آسمان کی بادشاہی کی کنجیاں۔ آسمان کی بادشاہی کہاں ہے؟ یہ آپ کے اندر ہے۔ درست ہے؟ روح القدس خدا کی بادشاہی ہے۔ ہم یہ جانتے ہیں۔ ہم سفیر اور نمائندوں کی حیثیت سے بادشاہی میں پیدا ہوئے ہیں۔ غور سے دیکھئے۔ اُس کے پاس کنجیاں تھیں۔ ''تم اِن سے کیا کرو گے؟'' یہ پہلا موقع تھا کہ دروازہ کھولا گیا۔

453 یہ سوال پہلی بار منادی کرنے والے سے کیا گیا تھا، جس کے پاس کنجیاں تھیں۔ مجھے یقین ہے کہ اگر وہ کہتا ''سر کے بَل کھڑے ہو جاؤ'' تو یہ حکم کا درجہ رکھنے والے الفاظ ہوتے۔

454 ''جو کچھ تم زمین پر باندھو گے، میں اُسے آسمان پر باندھ دوں گا''۔ بالکل ٹھیک۔ جو کچھ تم کہو گے، وہی میں کہوں گا۔ تمہارے پاس کنجیاں ہیں''۔ بالکل ٹھیک۔ اُس نے دروازے میں چابی لگائی۔
............اے بھائیو، ہم کیا کریں؟

جب اُنہوں نے یہ سنا، تو اُن کے دلوں پر چوٹ لگی اور پطرس اور دوسرے رسولوں سے کہنے لگے، اے بھائیو.................

پطرس نے اُن سے کہا 'توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن دُور کے لوگوں سے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔ اس سے بات ہمیشہ کے لئے طے ہو گئی۔ کبھی بھی، کسی بھی شخص نے اِس کی تردید نہیں کی۔

455 لیکن کیتھولک کلیسیا غوطہ کے بجائے چھڑکاؤ کا بپتسمہ دیتے ہیں۔ اور یسوع مسیح کے نام کے بجائے باپ، اور بیٹے اور روح القدس کے نام میں بپتسمہ دیتے ہیں۔ یہ بائبل مقدس میں کبھی نہیں سکھایا گیا۔

456 اُس وقت سے لے کر ہر شخص کو ہمیشہ یسوع مسیح کے نام سے غوطہ کا بپتسمہ دیا گیا۔ اُن میں سے بعض نے یوحنا سے بپتسمہ لے رکھا تھا، جس نے یسوع کو بھی بپتسمہ دیا تھا، لیکن پولس نے اُنہیں بتایا کہ وہ اِس طرح روح القدس حاصل نہیں کر سکتے۔ روح القدس پانے سے پہلے اُنہیں دوبارہ یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لینا پڑا۔ کتنے لوگ جانتے ہیں کہ یہ کلام میں لکھا ہے؟ [جماعت کہتی ہے ''آمین'' --ایڈیٹر] اعمال 19 باب۔ یہ ہے آپ کا مقام۔ کیونکہ آسمان کی بادشاہی پر ایک قسم کے ساتھ یسوع مسیح کے وسیلے مُہر ہوئی تھی کہ یہ آسمان کی طرف سے مصدقہ ہوگی۔

...........توبہ کرو، اور تم میں سے ہر ایک اپنے گناہوں کی معافی کے لئے یسوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے تو تم روح القدس انعام میں پاؤ گے۔ کیونکہ یہ وعدہ تم، اور تمہاری اولاد، اور اُن دُور کے لوگوں کے لئے بھی ہے جن کو خداوند ہمارا خدا اپنے پاس بلائے گا۔

آمین۔ آیئے دعا کریں۔

457 خدا باپ، اُنیس سو سے زیادہ سال ہو گئے ہیں کہ انسانی دلوں کی دیانت داری اور راستی خدا کے لئے پکار رہی ہے، جیسے کوئی شیر خوار اپنی ماں کے دودھ کے لئے چلّاتا ہے۔ ہم تجھ سے پیار کرتے ہیں، خداوند۔ ہم تیرے بغیر رہ نہیں سکتے، خداوند۔ جیسا کہ داؤد نے کہا تھا ''میری جان تیری پیاسی ہے، جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے۔ یا اُسے یہ مل جائے، یا وہ مر جائے۔

458 باپ، ہم نے آگے پیچھے سے کلامِ مقدّس میں کھوج لگایا ہے۔ مختلف بننے کے لئے نہیں، بلکہ ہم اِن سیمنریوں اور اِن علمِ الٰہیات کے طالب علموں کو جب دیکھتے ہیں، جو انسانی احکام کے مطابق تعلیم دیتے ہیں، مگر خدا کے احکام کے مطابق نہیں۔ اس لئے خداوند، ہم اُن اشخاص سے تو نفرت نہیں کرتے، لیکن جو کچھ وہ سکھاتے ہیں اس سے نفرت کرتے ہیں۔ اس لئے خداوند، ہم منت کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بھائی بن جائیں۔ ہم درخواست کرتے ہیں کہ اُن کی غلطی معاف کر دے۔ اور ہماری دعا ہے کہ وہ کلام کی طرف آ جائیں، اور اسے اُس طرح نہ پڑھیں جس طرح کوئی سیمنری سکھاتی ہے، بلکہ اُس طرح پڑھیں جیسے خدا نے اِسے لکھا ہے۔

459 خدا، ہم دعا کرتے ہیں کہ آج رات جب یہ امیدوار پانی کا بپتسمہ پاتے ہیں، اور جب ہمارے ذی وقار پاسٹر صاحب اِس پلپٹ پر آتے اور اِسی انجیل کی منادی کرتے ہیں، اور پھر بپتسموں کے لئے پانی کے تالاب میں اترتے ہیں، تاکہ دفن کریں، تو بخش دے خداوند، کہ ان میں سے ہر ایک روح القدس پائے، اس لئے کہ یہ تیرا وعدہ ہے۔ ''تم روح القدس پاؤ گے''۔ بخش دے کہ خدا کا روح پانی کے اوپر انتظار میں ٹھہرا ہوا ہو، تاکہ اِن امیدواروں کو آج شام قبول کرے۔ اس لئے کہ ہم یسوع مسیح کے نام سے اُنہیں تیرے سپرد کرتے ہیں۔ آمین۔

☆☆☆☆☆☆☆